WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
بدھوار
07 جنوری 2026
WEDNESDAY
07 JANUARY - 2026

صفحہ 08 ٹریوس ہیڈ کی ایک اور ریکارڈ ساز اننگز

صفحہ 08 نوواک جوکووچ کا اپنی ہی بنائی ہوئی اسوسی ایشن سے علیحدگی کا اعلان

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 05 ■ جلد: 16

ملک بھر میں ہمہ گیر ترقی کے نئے باب کا آغاز

وزیر اعظم کی قیادت میں عوام نے ہر شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں لائی

بھارت دنیا کی 11ویں بڑی معیشت سے چوتھے نمبر پر، اگلے دو سال میں تیسرے نمبر پر پہنچ جائیگا / امیت شاہ

سرینگر// 06 جنوری // ایس این این // وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کے عوام نے ہر شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں لائی ہیں، جس سے ہمہ گیر ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک دنیا کی 11ویں بڑی معیشت سے چوتھے نمبر پر آ گیا ہے اور صرف دو سال میں ملک تیسرے نمبر پر پہنچ جائے گا۔ شاہ نے کہا کہ ملک معاشی ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے، ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب بن رہا ہے، زیادہ محفوظ ہو رہا ہے، اور روایات کو زندہ کر کے اور اپنی ثقافت اور تاریخ سے طاقت حاصل کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امیت شاہ نے سری وجے پورم میں انڈمان اور نکوبار انتظامیہ کے مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس دوران وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر نے کہا کہ آج یہاں تین نئے فوجداری قوانین کی نمائش کرنے والی ایک نمائش کا بھی افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر کسی کو اس نمائش کا دورہ کرنا/ 102

تازہ برفباری کے بعد بند تاریخی مغل شاہراہ کھولنے اور قابل آمد رفت بنانے کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر جاری

سرینگر// 06 جنوری // ایس این این // تازہ برفباری کے بعد بند تاریخی مغل شاہراہ کو کھولنے اور قابل آمد رفت بنانے کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے نے شوپیان سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کشمیر کو شوپیان کے راستے پونچھ اور راجوری سے/ 101

جموں وکشمیر کو اس قومی کھیلوں کی تحریک کا حصہ ہونے پر فخر ہے

کشمیر سے کنیا کماری تک

نوجوان نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں: لیفٹیننٹ گورنر

کھیلو انڈیا بیچ گیمز کا دوسرا ایڈیشن دیو میں شاندار افتتاح، 1300 کھلاڑی شریک

سرینگر// 06 جنوری // وی او آئی // لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دیو کے گھوگھلا بیچ پر کھیلو انڈیا بیچ گیمز کے دوسرے ایڈیشن کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم/ 103

وزیر اعظم مودی کا دورہ لداخ سال رواں کے ماہ اپریل میں متوقع

لیہہ ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کریں گے

لداخ میں سڑکوں، سرنگوں اور شاہراہوں سمیت کئی دیگر اہم منصوبوں کو بھی ہری جھنڈی ملنے کا امکان

سرینگر// 06 جنوری // ایس این این // وزیر اعظم نریندر مودی سال رواں کے ماہ اپریل میں ممکنہ طور پر لداخ کا دورہ کرنے والے ہیں جس دوران وہ لیہہ ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کریں گے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے اپریل میں لیہہ ہوائی اڈے پر نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کرنے کے لیے لیہہ کا دورہ کرنے کی توقع ہے، اس کے ساتھ ساتھ لداخ

کے مرکزی علاقے میں بڑے اسٹریٹجک اور شہری بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی ایک سیریز ہے۔ نیا ٹرمینل، جس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم نے فروری 2019 میں رکھا تھا، اپریل تک مکمل ہونے کے راستے پر ہے اور اونچائی والے علاقے سے ہوائی رابطے کو نمایاں طور پر بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ تعمیراتی کام آسانی سے جاری ہے جبکہ ہوائی اڈے بغیر کسی رکاوٹ کے باقاعدہ کمرشل فلائٹ آپریشنز کو ہینڈل کر رہا ہے۔ اس عمارت کو پائیدار ہوابازی کے بنیادی ڈھانچے کے لیے ایک معیار کے طور پر بھی رکھا جا رہا ہے، جس میں ہائبرڈ جیوتھرمل/ 104

ہرلین کور نے این ایچ آئی ڈی سی ایل آفس میں جاری قومی شاہراہ منصوبوں کا جائزہ لیا

جموں // انفو // ڈائریکٹر ہائی ویز وزارت روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (ایم او آر ٹی اینڈ ایچ) ہرلین کور نے نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) کے دفتر میں جاری قومی شاہراہ منصوبوں کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ/ 105

منشیات جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے بعد سب بڑا خطرہ

منشیات کا خاتمہ صرف پولیس کا کام نہیں، کمیونٹی کی شمولیت ناگزیر

شمالی کشمیر میں دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے جامع حفاظتی انتظامات / ڈی آئی جی شمالی کشمیر

سرینگر// 06 جنوری // ایس این این // دہشت گردی کے بعد جموں وکشمیر کے سامنے منشیات کے استعمال کو سب سے بڑا اندرونی خطرہ قرار دیتے ہوئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شمالی کشمیر رینج مقصود الزماں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں پوری طرح تیار اور مضبوطی اور تسلسل کے ساتھ منشیات کی لعنت کا مقابلہ کرنے کیلئے پر عزم ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شمالی کشمیر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شمالی کشمیر رینج مقصود الزماں نے حالیہ ماہ میں منشیات کے خلاف اپنی کارروائیوں میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں، اسمگلنگ کے متعدد ماڈیولز کو ختم کیا ہے۔ کافی مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں اور غیر قانونی تجارت میں

ملوث متعدد افراد کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عادت اور کلیدی مجرموں کے خلاف بھی NDPSPIT ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ انہیں معاشرے کو مزید نقصان پہنچانے سے روکا جائے۔ الزمان نے کہا "منشیات کا خاتمہ صرف پولیس کا کام نہیں ہے۔ کمیونٹی کی شمولیت ناگزیر ہے۔ لوگوں کو آگے آنا چاہیے اور معلومات کا اشتراک کرنا چاہیے تاکہ اس خطرے کو جڑوں سے ختم کیا جا سکے"۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ حکام اسمگلروں کی جائیدادوں/ 106

سری نگر اور جموں سمیت شمالی ہند کے کئی سیکٹروں میں گہری دھند

ہوائی مسافروں کیلئے ایڈوائزری جاری

صبح 10 بجے کے بعد کے وقت کیلئے فلائٹ ٹکٹ بک کرائیں

سری نگر // ۶، جنوری // جے کے این ایس // حکام نے منگل کو ہوائی مسافروں کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی، جس میں مسافروں پر زور دیا گیا کہ وہ شمالی ہند کے کئی سیکٹروں میں گھنے دھند کی وجہ سے منسوخی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے صبح 10 بجے کے بعد کے وقت کیلئے فلائٹ ٹکٹ بک کرائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام کے مطابق دہلی، جموں اور سری نگر کے ہوائی اڈوں پر جاری سردیوں کے موسم میں مسلسل دھند کی وجہ سے صبح سویرے فلائٹ آپریشن میں اکثر رکاوٹیں پڑ رہی ہیں۔ مرئیت کے خراب حالات اکثر تاخیر، موڑ اور منسوخی کا باعث بنتے ہیں، خاص طور پر دن کے پہلے نصف میں۔ حکام نے کہا کہ دھند کے حالات عام طور پر صبح دیر گئے تک بہتر ہو جاتے ہیں، اور بصارت صبح 10 بجے کے بعد مستحکم ہو جاتی ہے، جس سے ہوائی جہازوں کی/ 107

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2026 کے محکمہ سیاحت اور جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن کے

کیلنڈروں کی نقاب کشائی کی

ٹورازم کشمیر ویب سائٹ اور سکیئنگ کورسوں کا آغاز کیا

جموں // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں محکمہ سیاحت اور جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن (جے کے سی سی) کے 2026 کے کیلنڈروں کی نقاب کشائی کی۔ ان کیلنڈروں میں جموں وکشمیر کے نمایاں سیاحتی مقامات اور سیاحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ/ 108

ممبر اسمبلی علی محمد ساگر نے پبلک انڈر ٹیکنگز میٹنگ کی صدارت کی

جے کے ایم ایس سی ایل کے آڈِٹ پیراز کا جائزہ لیا اور سات دِن میں نئی رپورٹ طلب کی

جموں // انفو // رکن قانون ساز اسمبلی علی محمد ساگر کی صدارت میں اسمبلی کمپلیکس جموں میں کمیٹی برائے پبلک انڈر ٹیکنگز (پی یو سی) کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی تاکہ 2018 کے سال کے لئے سی اے جی کی آڈٹ رپورٹ میں شامل صحت وطبی تعلیم (جموں وکشمیر میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ) سے متعلق آڈٹ پیرا نمبر 5.1 کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی سیف اللہ میر، علی محمد ڈار، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، شوکت حسین گنائی اور تنویر صادق کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت بھی موجود تھے۔ جموں اور کشمیر میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے۔ ایم ایس سی ایل) کی طرف سے اُدویات اور آلات کی خریداری میں خامیوں کے بارے میں سی اے جی کے آڈٹ پیرا نمبر 5.1 میں موجود مختلف مسائل/ 109

سیاحتی مقام پہلگام میں کشمیریت، ایمانداری اور دیانتداری کی تازہ مثال

سرینگر// 06 جنوری // ایس این این // جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں کشمیریت، ایمانداری اور دیانتداری کی تازہ مثال اس وقت دیکھنے کو ملی جب کیب ڈرائیور نے خاتون سیاح کو نقدی اور قیمتی سامان سے بھرا بیگ واپس کر دیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ایمانداری اور دیانتداری کی ایک اور مثال جس کیلئے کشمیر کے لوگ جانے جاتے ہیں جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام/ 110

چلہ کلان کا دبدبہ کشمیر میں شدید سردی کی لہر برقرار

گلمرگ پہلگام، شوپیان اور اننت ناگ سرد ترین مقامات

شبانہ پارہ بالترتیب منفی 8.6، 6.8 اور 6.0 ڈگری درج

10 جنوری تک درجہ حرارت میں مزید 2 تا 3 ڈگری تنزلی کا امکان

سری نگر // ۶، جنوری // جے کے این ایس // کشمیر وادی مسلسل سردی کی شدید سردی کی زد میں ہے، کیونکہ شبانہ درجہ حرارت میں متواتر تنزلی کیساتھ ساتھ دن کے وقت بھی یخ بستہ برفانی ہواؤں نے سبھی لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ موسمیاتی ماہرین کے مطابق 20 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے جبکہ آنے والے کچھ دنوں یا کم از کم ایک ہفتے کے دوران درجہ حرارت میں مزید 2 سے

GAJENDRA YADAV

3 ڈگری کمی واقعہ ہونے کی توقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حالیہ دنوں بالائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری کے بعد پورے کشمیر میں پھر ایک مرتبہ موسم خشک ہے، اور آسمان صاف رہنے کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی واقعہ ہوئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے منگل کی صبح جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، سرینگر میں پیر اور منگل کی درمیانی رات کم سے کم درجہ/ 112

سڑکیں کاروبار کے لیے نہیں

ایس ایس پی ٹریفک کی کار ڈیلرز اور دکانداروں کو سخت وارننگ

لالچوک میں دکانوں کے باہر گاڑیاں کھڑی کرنے پر پابندی، خلاف ورزی پر کارروائی ہوگی

سرینگر// 06 جنوری // وی او آئی // ایس ایس پی ٹریفک سرینگر اعجاز احمد نے کار ڈیلرز اور دکانداروں کو واضح وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کی سڑکیں کاروبار یا طویل پارکنگ کے لیے استعمال نہیں کی جا سکتیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق منگل کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں کئی کار ڈیلرز غیر قانونی طور پر گاڑیاں سڑکوں پر نمائش کے لیے کھڑی کر رہے ہیں، جس سے ٹریفک جام اور عوامی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سڑکوں

پر نمائش کے لیے رکھی گئی گاڑیاں اٹھالی جائیں گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ اعجاز احمد نے مزید کہا کہ سڑکیں صرف ٹریفک کی روانی کے لیے ہیں، کاروبار چلانے کے لیے نہیں۔ انہوں نے خاص طور پر لالچوک اور دیگر مرکزی علاقوں کے دکانداروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی گاڑیاں دکانوں کے باہر پورے دن کے لیے نہ کھڑی کریں۔ دکانداروں کو یا تو مقررہ/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سنو!

خدمت سے خُدا ملتا ہے۔۔۔۔!

کیا بہ حیثیت مسلمان قصر مرمر میں شب باشیاں کرنے والوں کو فٹ پاتھوں پر بلکنے والے ذی روح نظر نہیں آتے۔۔۔؟

پروفیسر تفاخر محمود گوندل

امام الانبیاء سیّد المرسلین حضور سرور کائنات ﷺ کا عطا کردہ ضابطہ حیات اسلام اتنا جامع و مانع، اتنا اکمل و اجمل، اتنا لامثال و بے عدیل اور اتنا خوب صورت و دل پذیر ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے مفکر و مدبر، بڑے بڑے صاحبان فراست و تفکر تقابل ادیان کرتے وقت بالآخر حضور اکرم ﷺ کے علوِ مرتبت اور آپ ﷺ کے لائے ہوئے دین کی رفعت و جامعیت اور تفوّق کو ماننے پر مجبور ہوگئے اور انہیں یہ کہنا پڑا کہ بے شک! دین خدا و مصطفی ﷺ ہی وہ دستورِ زندگی ہے۔

جس میں کسی بھی زاویے سے کسی بھی کمی یا محرومی کا شائبہ تک بھی نہیں پایا جاتا اور یہ ضابطہ اخلاق ناصرف انسان کی دنیوی عزت وحرمت اور اس کے شرف و وقار میں اضافہ کرتا ہے اور ناصرف اسے تسکین وطمانیت کی دولت سے بہرہ یاب کرتا ہے بل کہ سراسر نجات اُخروی کا باعث بھی بنتا اور تقربِ خدا وحبیبِ خدا ﷺ کا بھی ذریعہ ہے۔

جو افلاطون زمن تحقیق و تدقیق کے میدان میں مہینوں اور سالوں رازِ حیات کو پانے کے لیے محوِ جستجو رہے اپنی عمروں کا ایک بڑا حصہ تقدیس وتحریم اسلام سے گریز پائی میں صرف کرتے رہے اور زندگی کی عافیت کہیں اور تلاش کرتے رہے وہ وقت کے ضیاع کے بعد اللہ رب العزت کے پسندیدہ دین اسلام کے دامن تقدس سے وابستگی میں ہی فخر محسوس کرنے لگے۔ اوراس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسلامی نظام حیات نے کار گہہ دہر میں زندگی گزارنے کے لیے کوئی تشنگی نہیں چھوڑی۔

دامنِ دین اسلام سے وابستہ رہتے ہوئے روحانی مسرت وانبساط حاصل کرنے اور آخرت میں آتش جہنّم سے لرزہ شعلوں سے بچاؤ اور بہار خلد بریں سمیٹنے کے لیے جہاں اسلام نے متنوع طریقوں سے آشنائی بخشی ہے مثال کے طور پر عبادات کے مختلف طریقے، شب بیداریاں، رزق حلال کا حصول، فرائض منصبی کی دیانت دارانہ ادائی، والدین کی اطاعت وخدمت گزاری وغیرہ یہ سب چیزیں صراطِ مستقیم کے زمرے میں آتی ہیں اور نیت میں خلوص موجود ہوتو تمازتِ خورشید محشر میں ابر باراں کا کام دیتے ہیں۔

لیکن حقیقت میں موجودہ مادہ پرستی اور نفسانفسی کے برق رفتار دور میں خدمت خلق وہ رازِ حیات ہے جو انسان کی جان لیوا علالت میں ایسے زبردست تریاق کا کام کرتا ہے جس کی مثال دنیا بھر کے شفا خانوں سے ملنا محال و ناممکن ہے۔ کیوں کہ یہ وہ ارفع واعلیٰ اور برتر از اندیشہ سود وزیاں عبادت ہے جس میں رضائے خدا و مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ عوام الناس کی مخلصانہ دعائیں شامل حال ہوتی ہیں اور جس خوش بخت کو ان نعمتوں کی تائید ونصرت حاصل ہو جائے کیا وہ رازِ حیات پا لینے میں کام یاب و سُرخ رو نہیں ہو جاتا۔

المیہ یہ ہے کہ موجودہ دور میں انسانی رخش زندگی بے لگام اور بے محابا خواہشات کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے روحانیت سے دور نامعلوم منزل کی جانب سرپٹ دوڑ رہا ہے۔ لامحدود زر پرستانہ خواہشات نے زندگی کو اتنا بے چین کر رکھا ہے کہ مقصد تخلیق سے بے خبر آئینہ جو ہر ایام ہوتے ہوئے بھی تعشیات کا اسیر ہو کر رہ گیا ہے۔ سورۃ التکاثر میں اللہ رب العزت نے انسانی فطرت کی لاابالیوں کا کتنا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے۔ سورۃ مبارکہ کا آغاز ہی ان معنی خیز اور جامع ترین الفاظ سے ہوتا ہے، مفہوم:

''مار ڈالا تم کو مال کی کثرت کی خواہش نے یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔''

خُوش نصیب ہیں وہ لوگ جو کثرت ثروت کو عطائے الٰہی خیال کرتے ہوئے اللہ کے مفلوک الحال بندوں کی فلاح و بہبود کا سوچتے ہیں اور شکوہ ظلمت شب کرنے کے بہ جائے اپنے حصے کی کوئی شمع جلانے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں۔ کیا بہ حیثیت مسلمان قصر مرمر میں شب باشیاں کرنے والوں کو فٹ پاتھوں پر بلکنے والے ذی روح نظر نہیں آتے۔۔۔؟ کیا اعلیٰ ترین گاڑی میں سفر کرنے والوں کو بے نیازانہ گزرتے ہوئے پریشان حال اور گریباں چاک نظر نہیں آتے۔ اے کاش! ایک بار پھر ہمیں شاہ کارِ رسالت ﷺ سیدنا عمر فاروقؓ اور عمر ثانی حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا وہ دور مبارکہ میسر آجائے جس میں اُن بوریا نشین غلامانِ مصطفیٰ ﷺ نے تصور ارتکازِ دولت کے پرخچے اڑا دیے تھے اور عالی ظرف اُمراء اپنے خزائنِ دولت ہاتھوں پہ سجائے خدمت کے لیے پھرا کرتے لیکن کوئی صاحب احتیاج نظر نہیں آتا تھا۔ یہی تو وہ رازِ حیات ہے۔

جس کی اہمیت وشوکت کے پیش نظر سیدنا عمر فاروقؓ نے اشک بار آنکھوں سے ارشاد فرمایا تھا کہ فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا پیاسا مر گیا تو اس کا بھی مجھے حساب دینا ہوگا۔ اس لیے کہ وہ جانتے تھے کہ خدمت خلق ہی تقرب الٰہی کا ذریعہ بن سکتی ہے، خدمت خلق ہی قلوب عوام الناس میں بسنے کا ذریعہ ہوتی ہے، خدمت خلق ہی لوگوں کی دعائیں سمیٹنے کا ذریعہ ہوتی ہے، خدمت خلق ہی انسانی جذبوں کو وہ اوج و رفعت بخشتی ہے کہ وہ رشک آسمان بن جاتے ہیں، خدمت خلق ہی رات کو بستر پر دراز ہوتے وقت حلاوت طمانیت عطا کرتی ہے، خدمت خلق ہی نیند کو ہم آغوش فرحت بنا دیتی ہے۔

خدمت خلق ہی انسان کو حلقہ یاراں میں ممیز ہونے کا شرف بخشتی ہے، خدمت خلق ہی حرارتِ قلب و جگر کو دوام بخشتی ہے اور انہیں ٹھنڈا نہیں ہونے دیتی، خدمت خلق ہی زندگی کو آشنائے بندگی، بندگی کو رخشندگی اور رخشندگی کو تابندگی بخشتی ہے۔ اسی لیے میدان تصوف کے تاج ور اولیا، اصفیا، زہاد، اتقیا اور دیگر کاملین خدمت خلق میں ہی رازِ حیات پاتے ہوئے محسوس کرتے تھے۔ رات کو اللہ کی عبادت میں مستغرق رہنا اور دن کو خدمت خلق میں مصروف رہنا اُن کا طرہ امتیاز اور شیوہ حیات تھا اسی لیے اللہ رب العزت نے اُن محبوب بندوں کو دنیا میں ہی پروانہ نجات وعافیت عطا فرمایا۔ ارشاد ربانی ہے، مفہوم:

''آگاہ ہو جاؤ! میرے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ کوئی حزن۔''

لیکن اس میں ایک احتیاط بہ ہرحال ضروری ہے کہ اتنی بڑی محبوب خلائق خدمت انجام دیتے وقت دل میں احساس ریا و تصنع نہیں ابھرنے دینا چاہیے ورنہ یہ شان فیاضی رائیگاں جائے گی۔ اسی لیے سیدنا صدیق اکبرؓ نے ارشاد فرمایا:

''عظیم انسان وہ ہے جو رات کی تاریکی میں کسی ضرورت مند کی مدد کرتا ہے۔''

جس میں کسی بھی زاویے سے کسی بھی کمی یا محرومی کا شائبہ تک بھی نہیں پایا جاتا اور یہ ضابطہ اخلاق ناصرف انسان کی دنیوی عزت وحرمت اور اس کے شرف و وقار میں اضافہ کرتا ہے اور ناصرف اسے تسکین وطمانیت کی دولت سے بہرہ یاب کرتا ہے بل کہ سراسر نجات اُخروی کا باعث بھی بنتا اور تقربِ خدا وحبیبِ خدا ﷺ کا بھی ذریعہ ہے۔

جو افلاطون زمن تحقیق و تدقیق کے میدان میں مہینوں اور سالوں رازِ حیات کو پانے کے لیے محوِ جستجو رہے اپنی عمروں کا ایک بڑا حصہ تقدیس وتحریم اسلام سے گریز پائی میں صرف کرتے رہے اور زندگی کی عافیت کہیں اور تلاش کرتے رہے وہ وقت کے ضیاع کے بعد اللہ رب العزت کے پسندیدہ دین اسلام کے دامن تقدس سے وابستگی میں ہی فخر محسوس کرنے لگے۔ اوراس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسلامی نظام حیات نے کار گہہ دہر میں زندگی گزارنے کے لیے کوئی تشنگی نہیں چھوڑی۔

دامنِ دین اسلام سے وابستہ رہتے ہوئے روحانی مسرت وانبساط حاصل کرنے اور آخرت میں آتش جہنّم سے لرزہ شعلوں سے بچاؤ اور بہار خلد بریں سمیٹنے کے لیے جہاں اسلام نے متنوع طریقوں سے آشنائی بخشی ہے مثال کے طور پر عبادات کے مختلف طریقے، شب بیداریاں، رزق حلال کا حصول، فرائض منصبی کی دیانت دارانہ ادائی، والدین کی اطاعت وخدمت گزاری وغیرہ یہ سب چیزیں صراطِ مستقیم کے زمرے میں آتی ہیں اور نیت میں خلوص موجود ہوتو تمازتِ خورشید محشر میں ابر باراں کا کام دیتے ہیں۔

لیکن حقیقت میں موجودہ مادہ پرستی اور نفسانفسی کے برق رفتار دور میں خدمت خلق وہ رازِ حیات ہے جو انسان کی جان لیوا علالت میں ایسے زبردست تریاق کا کام کرتا ہے جس کی مثال دنیا بھر کے شفا خانوں سے ملنا محال و ناممکن ہے۔ کیوں کہ یہ وہ ارفع واعلیٰ اور برتر از اندیشہ سود وزیاں عبادت ہے جس میں رضائے خدا و مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ عوام الناس کی مخلصانہ دعائیں شامل حال ہوتی ہیں اور جس خوش بخت کو ان نعمتوں کی تائید ونصرت حاصل ہو جائے کیا وہ رازِ حیات پا لینے میں کام یاب و سُرخ رو نہیں ہو جاتا۔

المیہ یہ ہے کہ موجودہ دور میں انسانی رخش زندگی بے لگام اور بے محابا خواہشات کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے روحانیت سے دور نامعلوم منزل کی جانب سرپٹ دوڑ رہا ہے۔ لامحدود زر پرستانہ خواہشات نے زندگی کو اتنا بے چین کر رکھا ہے کہ مقصد تخلیق سے بے خبر آئینہ جو ہر ایام ہوتے ہوئے بھی تعشیات کا اسیر ہو کر رہ گیا ہے۔ سورۃ التکاثر میں اللہ رب العزت نے انسانی فطرت کی لاابالیوں کا کتنا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے۔ سورۃ مبارکہ کا آغاز ہی ان معنی خیز اور جامع ترین الفاظ سے ہوتا ہے، مفہوم:

''مار ڈالا تم کو مال کی کثرت کی خواہش نے یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔''

خُوش نصیب ہیں وہ لوگ جو کثرت ثروت کو عطائے الٰہی خیال کرتے ہوئے اللہ کے مفلوک الحال بندوں کی فلاح و بہبود کا سوچتے ہیں اور شکوہ ظلمت شب کرنے کے بہ جائے اپنے حصے کی کوئی شمع جلانے میں ہمہ وقت مصروف رہتے ہیں۔ کیا بہ حیثیت مسلمان قصر مرمر میں شب باشیاں کرنے والوں کو فٹ پاتھوں پر بلکنے والے ذی روح نظر نہیں آتے۔۔۔؟ کیا اعلیٰ ترین گاڑی میں سفر کرنے والوں کو بے نیازانہ گزرتے ہوئے پریشان حال اور گریباں چاک نظر نہیں آتے۔ اے کاش! ایک بار پھر ہمیں شاہ کارِ رسالت ﷺ سیدنا عمر فاروقؓ اور عمر ثانی حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا وہ دور مبارکہ میسر آجائے جس میں اُن بوریا نشین غلامان مصطفی ﷺ نے تصور ارتکازِ دولت کے پرخچے اڑا دیے تھے اور عالی ظرف اُمراء اپنے خزائنِ دولت ہاتھوں پہ سجائے خدمت کے لیے پھرا کرتے لیکن کوئی صاحب احتیاج نظر نہیں آتا تھا۔ یہی تو وہ راز حیات ہے۔

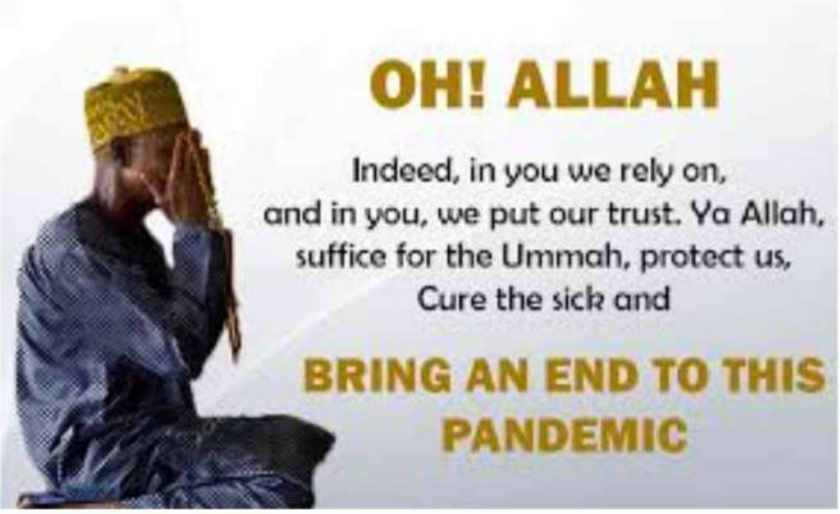

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ڈنمارک نے امریکی پرچم کے رنگوں والی گرین لینڈ کی پوسٹ پر سخت اعتراض کیا

نئی دہلی (ایم این این): ڈنمارک نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سب سے بااثر ساتھی اسٹیفن ملر کی بیوی کیٹی ملر کے ذریعے امریکی پرچم کے رنگوں والی گرین لینڈ کی تصویر پوسٹ کرنے کے بعد سخت احتجاج کیا ہے، جس پر صرف ایک اشتعال انگیز لفظ'' جلدی'' تحریر تھا۔ ڈنمارک کے امریکہ میں سفیر جیسپر مولر سورینسن نے اگلے دن عوامی طور پر جواب دیا اور لکھا کہ ڈنمارک حکومت کی ''علاقائی سالمیت کے لیے مکمل احترام'' کی توقع رکھتا ہے۔ انھوں نے بعد میں اس پیغام کو ایک ''دوستانہ یاد دہانی'' قرار دیا کہ ڈنمارک نیٹو کا اتحادی ہے جس نے واشنگٹن کے تعاون سے آرکٹک سیکیورٹی کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ دریں اثناء اس پوسٹ نے گرین لینڈ پر دیرینہ کشیدگی کو دوبارہ زندہ کردیا ہے، جسے ٹرمپ بار بار امریکہ کے ماتحت لانے کا اعلان کرچکے ہیں۔ تاہم ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے ڈنمارک میں امریکی ایلچی مقرر کرنے سمیت گزشتہ اقدامات کو کوپن ہیگن اور یورپی یونین کی طرف سے سخت اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سورینسن نے اپنے جواب کا اختتام اتحاد کی وحدت پر زور دیتے ہوئے کیا۔ انھوں نے لکھا، ''ہم قریبی اتحادی ہیں اور ہمیں اسی طرح مل کر کام جاری رکھنا چاہیے۔'' واضح رہے کہ امریکہ کی گرین لینڈ میں دلچسپی نئی نہیں۔ ۱۸۶۷ء میں الاسکا خریدنے کے بعد سے امریکہ کا گرین لینڈ کو حاصل کرنے کا ارادہ رہا ہے۔ اس کی چند بڑی وجہ ہے کہ گرین لینڈ شمالی امریکہ اور یورپ کے درمیان واقع ہے اور شمالی بحر اوقیانوس اور بحر منجمد شمالی (آرکٹک) کے داخلی راستوں پر قابو رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ امریکی لیڈروں کا کہنا ہے کہ روس اور چین کے بحری جہازوں کی موجودگی کے پیش نظر گرین لینڈ کی جغرافیائی پوزیشن قومی سلامتی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ یہاں وسیع قدرتی ذخائر پائے

چین کی خدمات کی نمو دسمبر میں 6 ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچی

نئی دہلی (ایم این این): بیجنگ۔ 5 جنوری۔ ایم این این۔ چین کی خدمات کی سرگرمیاں دسمبر میں چھ مہینوں میں اپنی سب سے کم رفتار سے پھیلی، کیونکہ نئے کاروبار میں نمو نرم ہوئی اور غیر ملکی مانگ میں کمی آئی، پیر کو نجی شعبے کے ایک سروے نے ظاہر کیا۔ ایس اینڈ پی گلوبل کے ذریعے مرتب کردہ اعداد و شمار کے مطابق پی ایم آئی گذشتہ ماہ کے 52.1 سے دسمبر میں 52.0 پر آ گیا، جو جون کے بعد سب سے کمزور پڑھنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ 50 نکاتی نشان توسیع کو سکڑاو سے الگ کرتا ہے۔ نئے کاروبار میں چھ ماہ میں سب سے سست رفتاری سے اضافہ ہوا۔ نئے برآمدی کاروبار میں پچھلے مہینے توسیع کے بعد سکڑاو پڑ گیا، جس کی وجہ بنیادی طور پر سیاحوں کی کم تعداد کو سروے نے قرار دیا۔ کاروباری جذبات کو تقویت ملی،

4 سربراہان مملکت جنہیں امریکہ نے عالمی قوانین کو بالائے طاق رکھ کر ''گرفتار'' کیا

نئی دہلی (ایم این این): جھوٹے الزامات عائد کرکے عراق پر فوج کشی اور اسے برباد کردینے کے ۹ ماہ بعد امریکی فوج نے صدر صدام حسین کو ۱۳ دسمبر ۲۰۰۳ء کو گرفتار کیا تھا۔ ان پر عراق میں ہی امریکہ کے ذریعہ قائم کی گئی ایک عدالت میں مقدمہ چلایا گیا اور ''انسانیت کے خلاف جرائم'' کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی۔ ۳۰ دسمبر ۲۰۰۶ء کو صدام حسین کو پھانسی دے دی گئی۔ مینوئل نوریگا (پناما) امریکہ نے ۱۹۸۹ء میں لاطینی امریکہ کے ملک پناما میں وہاں کے حکمراں مینوئل نوریگا، جو فوجی سربراہ بھی تھے، کو اقتدار سے ہٹانے کیلئے فوج کشی کی۔ امریکی شہریوں کے تحفظ، غیر جمہوری حکومت، بدعنوانی اور منشیات کی تجارت کو حملے کا جواز بنایا۔ نوریگا کو بھی امریکہ منتقل کیا گیا پھر فرانس بھیجا گیا اور پھر پناما کی امریکہ حامی حکومت کو سونپ دیا گیا جہاں ۲۰۱۷ء میں جیل میں وہ فوت ہوگئے۔ ہوان آرلینڈو (ہونڈوراز) ہونڈوراس کے ہوان آرلینڈو ہرنینڈیز کو فروری ۲۰۲۲ء میں ٹیگوسیگالپا میں ان کے گھر سے امریکی ایجنٹس اور ہونڈوراس کی سیکورٹی فورسیز نے ایک مشترکہ کارروائی میں گرفتار کیا۔ یہ گرفتاری ان کے صدارتی عہدہ سے الگ ہونے کے چند دن بعد ہوئی۔ انہیں امریکہ منتقل کیا گیا جہاں ۴۵ سال قید کی سزا سنائی گئی مگر یکم دسمبر ۲۰۲۵ء کو ٹرمپ نے انہیں معاف کردیا۔ جین برٹرینڈ ارسٹائیڈ (ہیٹی) جین برٹرینڈ ارسٹائیڈ جو ہیتی کے پہلے جمہوری طور پر منتخب صدر تھے نے ۲۰۰۴ء میں نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے انہیں اغوا کیا، باغیوں کے قریب آنے اور خونریزی کی دھمکی کے تحت انہیں اقتدار سے ہٹنے پر مجبور کیا، اور جلاوطنی میں بھیج دیا۔ تاہم، امریکہ نے سیاسی اغوا کے الزامات کی تردید کی اور کہا کہ بغاوت کے دوران اس نے ''خونریزی'' کو روکنے کیلئے انہیں ملک چھوڑنے میں مدد کی۔

دنیا کے مختلف ممالک نے وینزویلا پر حملے کی مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): جمعہ اور سنیچر کی درمیانی شب امریکہ نے اچانک اپنے مخالف ملک وینزویلا پر حملہ کردیا اور اسکے صدر کو گرفتار بھی کرلیا۔ دنیا بھر میں اس حملے اور گرفتاری کی مذمت ہو رہی ہے۔ یاد رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے باقاعدہ وینزویلا کے صدر کی تصویریں بھی جاری کی ہیں۔ اس پر انہیں کئی عالمی لیڈران نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وینزویلا پر امریکی فوجی حملہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے بنیادی اصولوں اور بین الاقوامی قوانین کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل ۲، پیراگراف ۴ کا خاص طور سے حوالہ دیا گیا ہے جس میں طاقت کے استعمال کی ممانعت کی گئی ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق اقوام متحدہ کی رکن ایک آزاد ریاست کے خلاف امریکی فوجی حملہ علاقائی اور بین الاقوامی امن وسلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے جس کے نتائج پورے بین الاقوامی نظام کو متاثر کریں گے اور اقوام متحدہ کے چارٹر پر مبنی نظام کو مزید کمزور کرنے کا سبب بنیں گے۔ روس کی وزارت خارجہ نے کہا کہ ماسکو گہری تشویش ہے اور ہم امریکہ کی طرف سے وینزویلا کے خلاف 'مسلح جارحیت' کی مذمت کرتے ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ موجودہ صورت حال میں یہ اہم ہے، مزید کشیدگی کو روکنا اور بات چیت کے ذریعہ صورت حال سے نکلنے کا راستہ تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کرنا۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ ان کا ملک وینزویلا پر امریکہ کے حملوں میں ملوث نہیں تھا اور وہ ٹرمپ سے بات کرنا چاہتے ہیں اور جو کچھ ہوا اس کے مکمل حقائق جاننا چاہتے ہیں۔ کولمبیا اور کیوبا کی حکومتوں نے وینزویلا پر امریکی حملوں کی مذمت کی ہے۔ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ 'کولمبیا کی حکومت وینزویلا میں حالیہ گھنٹوں کے دوران ریکارڈ کی گئی دھماکوں اور غیر معمولی فضائی سرگرمیوں کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے، اور خطے میں کشیدگی میں اضافے کو باعث تشویش سمجھتی ہے۔ کیوبا کے صدر میگل ڈاز کینل نے ان واقعات کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے 'فوری' ردعمل کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے امریکہ کی جانب سے وینزویلا پر حملے کو 'جرائم پر مبنی حملہ' قرار دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'ہمارے امن زون کو بُری طرح نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ بہادر وینزویلائی عوام کے خلاف ریاستی دہشت گردی کی جا رہی ہے۔' یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور اور سلامتی کی پالیسی کاجا کالس نے کہا کہ انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور کراکس میں یوروپی یونین کے سفیر سے وینزویلا کی تازہ ترین پیش رفت کے حوالے سے بات کی ہے۔ ایکس پر پوسٹ کردہ ایک بیان میں چلی کے صدر گیبریل بورک فونٹ نے وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائیوں پر اپنی حکومت کی تشویش اور مذمت' کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک کو متاثر کرنے والے سنگین بحران کا پر امن حل تلاش کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ایکس پر ایک بیان میں صدر کلاڈیا شین بام نے کہا کہ میکسیکو وینزویلا میں فوجی مداخلت کی مذمت کرتا ہے۔ برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا نے امریکی بمباری اور مادورو کی گرفتاری کو 'ناقابل قبول لائن' کراس کرنے کی مذمت کی۔

مادورو کی رہائی کا مطالبہ نظر انداز، وینزویلا کے تیل پر قبضہ کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): غیر قانونی امریکی فوجی آپریشن میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے اغوا کئے جانے کے بعد ایک طرف جہاں وینزویلا کی سب سے بڑی عدالت نے نائب صدر ڈیلسی روڈریگز کو کارگزار صدر کے طور پر ملک کی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایت دی ہے وہیں نیویارک میں مادورو کو بدنام زمانہ بروکلین جیل میں رکھا گیا ہے۔ ان سے امریکی تفتیش کاروں کی پوچھ تاچھ کے بعد اتوار کو (ہندوستانی وقت کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی شب) عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ اس بیچ ٹرمپ نے یہ اشارہ دیدیا ہے کہ ان کی حکومت وینزویلا کا کنٹرول سنبھالنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کی نظر اس ملک کی تیل کی دولت پر ہے وہیں جبکہ خبر کے لکھے جاتے وقت امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ وینزویلا کے نئے قائد اگر ''صحیح فیصلے'' کرتے ہیں تو امریکہ ان کے ساتھ کام کرنے کیلئے تیار ہے۔ وینزویلا کی تیل کی دولت پر نظر سنیچر کو یہ اعلان کرتے ہوئے کہ وینزویلا کو امریکہ ''چلائیگا''، ڈونالڈ ٹرمپ نے وہاں کے تیل کے ذخائر پر بھی امریکی تسلط اور وہاں امریکی کمپنیاں بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ نے فلوریڈا میں اپنے مار-اے-لاگو ریزارٹ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ ''ہم ملک (وینزویلا) کو اس وقت تک چلائیں گے، جب تک کہ وہاں اقتدار کی محفوظ، مناسب اور دانش مندانہ منتقلی نہیں کرلیتے۔'' تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ ٹرمپ وینزویلا کا کنٹرول کیسے چلائیں گے۔ امریکی افواج کا اس ملک پر کوئی کنٹرول نہیں اور مادورو کی حکومت نہ صرف اب بھی اقتدار میں ہے بلکہ واشنگٹن کے ساتھ تعاون کرنے کی کوئی خواہش بھی نہیں رکھتی۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ وہ وینزویلا میں امریکی فوج بھیجنے کیلئے تیار ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے مطابق ''ہم (وینزویلا کی) زمینی فوج سے نہیں ڈرتے۔'' امریکہ کا الزام ہے کہ ۶۳ سالہ مادورو امریکہ میں منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھے تاہم مادورو اس الزام کو مسترد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ واشنگٹن حکومت دراصل وینزویلا کے تیل کی دولت پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔

اتر ریلوے

سٹور کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈر ای سسٹم کے تحت

ٹینڈر نوٹس نمبر 06/2025-26/94255685A مورخہ 05-01-2026

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر اتر ریلوے، سٹور برانچ، فیروز پور کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آئٹموں کیلئے ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ
1	94255685A	Supply, Installation, Testing and Commissioning of 500 KVA Silent DG set complying CPWD Part-VII spec with latest amendment. Details specification as per attached "Annexure-A"	02 Nos.	05.02.2026

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفائیڈ ایجنسی سے کلاس۔III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کی جائے گی۔

45/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔اول، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر، آخری تاریخ 23.01.2026 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور زرِ بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر موجود آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کرسکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور جمع رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی ختم کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	02.01.2026	09.01.2026	23.01.2026/15.00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہار قیمت	زر بیعانہ	آفری مدت جواز	مدت تکمیل
1	211-2025-26-ADEN-JRC	جالندھر کینٹ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر کینٹ کے تحت آنے والے اسٹیشن میں 20 بستروں والی مرد بیرک کا بندوبست۔ اہلیتی معیار: ''بھون اور رہائش کی تعمیر''۔	90,99,909.86	1,80,000.00	60 دن	08 ماہ
2	212-2025-26-ADEN-JRC	جالندھر کینٹ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر شہر اسٹیشن پر یارڈ، ڈرینج اور پانی سپلائی کاموں میں سدھار۔ اہلیتی معیار: ''کوئی کام نہیں''۔	49,99,579.80	1,00,000.00	60 دن	06 ماہ
3	213-2025-26-ADEN-JRC	جالندھر کینٹ میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، جالندھر کینٹ کے زیر اختیار علاقہ میں واقع برانچ نمبر 20 سانیوال۔ جالندھر سٹی سیکشن کے پاس واقع ایکر علاقے میں بہتر کاری، مرمت اور دیگر مجوزہ کام۔ اہلیتی معیار: ''کوئی کام نہیں''۔	29,13,724.82	58,300.00	60 دن	04 ماہ
4	214-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے زیر اختیار علاقہ میں سانیوال۔ جالندھر سٹی سیکشن پر برانچ نمبر 5-اے کے پاس ایکر علاقہ میں بہتر کاری، مرمت اور دیگر مجوزہ کام اور مختلف یارڈوں میں کیچڑ ملبہ ہٹانا۔ اہلیتی معیار: ''کوئی کام نہیں''۔	57,45,414.73	1,14,900.00	60 دن	06 ماہ
5	215-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، لدھیانہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکشاپ، پھگواڑا اسٹیشن میں پھگواڑا۔ لدھیانہ سیکشن پر مختلف لیول کراسنگ پر پہنچ مارگ کی مرمت۔ اہلیتی معیار: ''ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام''۔	50,71,925.60	1,01,400.00	60 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر: 211,212,213-2025-26-ADEN-JRC & 214,215-2025-26-ADEN-LDH.

58/2026 Date: 06.01.2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

قازقستان میں ''چینی پرچم جلانے'' کے مقدمے درج

بیجنگ۔ 5 جنوری۔ ایم این این۔ قازقستان میں 19 مدعا علیہان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، بشمول ناگیز اتاجرت رضاکاروں کے سربراہ، نیکولات مکسوتخان، ان پر قومی اختلاف کو ہوا دینے اور چینی شہریوں کے وقار کی توہین کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ مدعا علیہان پر الزام ہے کہ انہوں نے 13 نومبر 2025 کو چینی جھنڈوں کو جلا کر، شی جن پنگ کی تصویروں پر پتھراو کرکے، اور اجتماعات کے دوران احتجاجی بیانات دے کر ان جرائم کا ارتکاب کیا۔ استغاثہ کا مقدمہ ایک نفسیاتی اور فلولوجیکل امتحان پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے جس میں مبینہ طور پر بین النسلی اختلاف کو بھڑکانے اور چینی قومی وقار کی توہین کے آثار ملے۔ تاہم، ایک دلیل یہ ہے کہ مدعا علیہان کے اقدامات اور بیانات بنیادی طور پر چینی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف احتجاج تھے،

ایران: معاشی بحران کے خلاف احتجاج دیگر شہروں میں بھی پھیل گیا، متعدد جھڑپیں

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں معاشی بحران کے خلاف دکانداروں کا احتجاج اب ایک سیاسی رنگ اختیار کرتا جارہا ہے، یہ احتجاج دیگر کئی علاقوں تک پھیل گیا ہے، ساتھ ہی متعدد جگہوں سے حفاظتی عملے کے ساتھ جھڑپوں کی بھی خبریں آرہی ہیں۔ ایران میں معاشی بحران کے خلاف دکانداروں کا احتجاج اب ایک سیاسی رنگ اختیار کرتا جارہا ہے، مقامی میڈیا کے مطابق، ایران کے دارالحکومت تہران اور دیگر شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں، جبکہ ملک کے مغربی حصے میں جھڑپوں میں شدت کی اطلاعات بھی ہیں۔ ایک ہفتے بعد یہ مظاہرے حجم اور دائرے میں پھیل گئے ہیں اور مظاہرین سیاسی مطالبے بھی کر رہے ہیں۔ الجزیرہ کے نامہ نگار توحید اسدی نے اتوار کو تہران سے رپورٹ دی کہ جاری احتجاج ابھی تک ملک گیر سطح تک نہیں پہنچے ہیں۔ اسدی نے کہا، ''ہم وقتاً فوقتاً اور بکھرے ہوئے احتجاج دیکھ رہے ہیں، جیسے کل رات تہران، کازرون اور دیگر شہروں میں ہوئے''، جبکہ احتجاج شروع ہونے کے بعد سے سیکیورٹی فورسیز سمیت ۱۴ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بعد ازاں اگر حکومت ٹھوس اور عملی اقدامات نہ کرسکی تو صورت حال مزید بگڑ سکتی ہے۔ نیم سرکاری خبر ایجنسی فارس کے مطابق تہران میں سنیچر کی شام کے احتجاج محدود تھے، جن میں عام طور پر ۵۰ سے ۲۰۰ نوجوانوں کے گروپ شامل تھے۔ جبکہ تہران کی آبادی تقریباً ایک کروڑ ہے۔ فارس کے مطابق، دارالحکومت کے مشرقی حصے تہران پارس، مغرب میں ایکباتان، صادقیہ اور ستارخان، اور جنوب میں نازی آباد اور عبدل آباد میں احتجاجی مظاہروں کی اطلاعات ہیں۔ ملک شاہی میں مظاہرین نے ''موت باد آمر'' جیسے نعرے لگائے، اور بتایا کہ پتھراو اور کوڑے دان جلانے کے علاوہ کوئی بڑا واقعہ درج نہیں ہوا۔ خبر ایجنسی نے کہا کہ ''تہران کی صورتحال دیگر علاقوں، خاص طور پر ملک کے مغرب میں تشدد اور منظم حملوں میں شدت کے برعکس ہے۔'' ایرانی میڈیا نے سنیچر کو خبر دی کہ مغربی ایران کے ملک شاہی کاؤنٹی (جہاں تقریباً ۲۰ ہزار) کی آبادی میں کافی تعداد میں کرد باشندے ہیں) میں جھڑپوں میں سیکیورٹی فورسیز کے ایک رکن کی موت ہوگئی۔ فارس کے مطابق فسادیوں نے پولیس اسٹیشن پر چڑھائی کی کوشش کی جس کے نتیجے میں دو حملہ آور ہلاک ہوگئے۔

منگولیا نے 34 ممالک کے شہریوں کے لیے ویزا فری داخلہ کی مدت میں توسیع کردی

نئی دہلی (ایم این این): منگولیا کی امیگریشن ایجنسی (ایم آئی اے) نے سنیچر کو ایک بیان جاری کیا جس کے مطابق، منگولیا نے ۳۴ ممالک کے سیاحوں کے لیے ویزا فری داخلے کی سہولت ۲۰۲۶ء کے آخر تک بڑھا دی ہے۔ حکومت کے فیصلے کے تحت ۳۲ یورپی ممالک اور دو جزیراتی ممالک کے شہریوں کے لیے ویزا فری داخلے کی اجازت ۱۳ دسمبر ۲۰۲۶ء تک جاری رہے گی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ آسٹریا، بیلجیم، ڈنمارک، ہنگری اور نیوزی لینڈ سمیت ان ممالک کے عام پاسپورٹ رکھنے والے افراد جو منگولیا سیاحت کے مقصد سے آتے ہیں، وہ ۳۰ دنوں تک بغیر ویزا کے داخلے کے اہل ہوں گے۔ منگول حکومت نے آسان اور سیاحت پر مبنی پالیسی کو برقرار رکھنے کے مقصد سے ملک میں چار موسمی سیاحت کی ترقی اور فروغ دینے کے لیے ''ایزز ٹو وزٹ منگولیا'' ٹورازم پروگرام کو ۲۰۲۸ء تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم منگولین ٹورازم آرگنائزیشن کے مطابق، اس خشکی سے گھرے ایشیائی ملک میں ۲۰۲۵ء میں غیر ملکی پاسپورٹ کے حامل کل ۸۴۶۱۰۳ سیاحوں نے دورہ کیا، جو ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کررہا ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کے کئی ممالک نے اپنے ملک میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے مختلف رعایت کی پالیسی اپنا رکھی ہے، ان میں ویزا کے بنا محدود مدت کیلئے دورہ سب سے کامیاب پالیسی ہے، جو دیگر ممالک کے سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرتی ہے۔ منگولیا نے اسی پالیسی کو اپنا کر سیاحوں کو اپنی جانب راغب کیا ہے۔ چونکہ سیاحت سے زر مبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے، جو ملک کی معاشی ترقی میں معاون ہے۔ منگولیا میں سیاحوں کی تعداد یہ ظاہر کرتی ہے کہ حکومت اپنی اس پالیسی کے ذریعے اپنے طے شدہ مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

اسلام میں پڑوسی کے حقوق اور معاشرہ پر اسکے اثرات

دین اسلام میں ہر تعلق، رشتے اور انسان سے وابستہ ہر فرد کی اہمیت، احترام اور مقام کی بہت وضاحت کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی ہے، بلاشبہ دین اسلام وہ دین ہے کہ جس میں غیر مسلموں کو بھی ان کے بنیادی حقوق سے سرفراز کیا گیا، یہ وہ آفاقی مذہب ہے کہ جس میں گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ غلام اور لونڈی کے حقوق کے تحفظ کا حکم دیا گیا اور...

امیر افضل اعوان:

دین اسلام میں ہر تعلق، رشتے اور انسان سے وابستہ ہر فرد کی اہمیت، احترام اور مقام کی بہت وضاحت کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی ہے، بلاشبہ دین اسلام وہ دین ہے کہ جس میں غیر مسلموں کو بھی ان کے بنیادی حقوق سے سرفراز کیا گیا، یہ وہ آفاقی مذہب ہے کہ جس میں گھر کے افراد کے ساتھ ساتھ غلام اور لونڈی کے حقوق کے تحفظ کا حکم دیا گیا اور یہ ہی وہ دین حق ہے کہ جس میں جانوروں تک کے بنیادی حقوق بڑی ہی وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔

اسلام میں جہاں رشتہ داری کی اہمیت بیان کی گئی ہے وہیں رشتہ داروں کے علاوہ ان افراد کی جن کے ساتھ کوئی بھی مومن میل جول رکھتا ہے، ان کے حقوق کا بیان موجود ہے۔ بلکہ ہمسایہ کی اہمیت تو اس کے غیر مسلم ہونے کے باوجود مسلمہ ہے۔

اس حوالہ سے ہمسایوں کو **3** درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے، پہلا وہ جو غیر مسلم ہو اس کا حق ایک درجہ ہے دوسرا جو مسلمان ہو مگر رشتہ دار نہ ہو اس کا حق دو درجے ہے یعنی وہ پڑوسی بھی ہے اور مومن بھی اسی طرح تیسرا وہ جو ہمسایہ بھی ہے رشتہ دار ہے اور مومن بھی، تو اسلام میں اس کا تفصیلی ذکر موجود ہے تا کہ ایک مستحسن معاشرہ قائم ہو سکے۔

قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے کہ ''اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسائے سے، اور پہلو کے ساتھی سے، اور راہ کے مسافر سے اور ان سے جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہیں (غلام، کنیز) یقیناً اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا'' سورۃ النساء، آیت **36**، اس آیت مبارکہ میں قرابت دار پڑوسی کے حوالہ سے استعمال ہوا ہے، جس کے معنی ایسا پڑوسی جس سے قرابت داری نہ ہو، مطلب یہ ہے کہ پڑوسی سے بہ حیثیت پڑوسی کے حسن وسلوک کیا جائے رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار احادیث مبارکہ میں بھی اس کی بڑی تاکید کی گئی ہے، یہاں پہلو کے ساتھی سے مراد رفیق سفر، شریک کار، بیوی اور وہ شخص ہے جو فائدے کی امید پر کسی کی قربت و ہم نشینی اختیار کرے بلکہ اسکی تعریف میں وہ لوگ بھی آ سکتے ہیں جنہیں تحصیل علم یا کوئی کام سیکھنے کے لئے یا کسی کاروباری سلسلہ میں آپ کے پاس بیٹھنے کا موقع ملے، راہ کے مسافر میں گھر، دکان اور کارخانوں، ملوں کے ملازم اور نوکر چاکر بھی آ جاتے ہیں۔

سورۃ النساء ▯ کی اس آیت مبارکہ میں تین قسم کے ہمسایوں کا ذکر آیا ہے، ایک وہ جو ہمسائے بھی ہوں اور رشتہ دار بھی ہوں، دوسرے وہ جو تمہارے پہلو میں یا تمہارے مکان کے پاس تو رہتے ہوں مگر تمہارے رشتہ دار نہ ہوں، تیسرے وہ جو تمہاری سوسائٹی سے متعلق ہوں مثلاً وہ دوست احباب جو ایک جگہ مل بیٹھتے ہوں یا کسی دفتر میں یا دوسری جگہ اکٹھے کام کرتے ہوں اور اکثر میل ملاقات رہتی ہو، حسن سلوک تو ان سب سے کرنا چاہیے، تاہم اسی ترتیب سے ان کا خیال ضرور رکھا جائے، سب سے زیادہ حقدار رشتہ دار ہمسائے ہیں، پھر ان کے بعد اپنے گھر کے آس پاس رہنے والے ہمسائے، اور ایک روایت کے مطابق ایسے ہمسایوں کی حد چالیس گھروں تک ہے پھر ان کے بعد ان ہمسایوں کی باری آتی ہے جو اپنے ہم نشین، ہم جماعت یا ساتھ کام کرنے والے ہوں۔

اسلام نے مختلف وسعت پذیر دائروں میں مسلم معاشرے کی زندگی منظم کرنے کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی ہے تا کہ پورا معاشرہ منظم ہو جائے، اس سلسلے میں والدین اور رشتہ داروں کے حقوق سے شروع ہو کر یہ سلسلہ پڑوسیوں، دوستوں اور آشناؤں سے ہوتا ہوا غریبوں اور غیر مسلموں تک جاتا ہے، اہل علم کہتے ہیں کہ پڑوس کے دائرے کو جس قدر ممکن ہو وسعت دی جائے۔

مگر اسلامی تعلیمات اور احکامات الٰہی بارے ہماری معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں''ین اسلام میں ایک جانب یہ بتایا جا رہا ہے کہ جو پڑوسی کا خیال نہ رکھے تو اللہ پاک اس سے ناراض ہو جائے گا، یہ بھی کہ جو اپنے ہمسائے کو ستائے وہ مومن ہی نہیں تو ایک جانب یہ بھی وضاحت کی جا رہی ہے کہ ایسے شخص کی عبادات بھی قبول نہیں اور وہ جہنم میں جائے گا، اس سلسلہ میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ ''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ جہنمی ہے پھر اس نے کہا یا رسول اللہ فلاں عورت نماز، روزہ، اور صدقہ کی کمی میں مشہور ہے وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے۔

حقوق ہمسائیگی کا اسلام میں اس قدر بیان ہے کہ ایسا محسوس ہونے لگا گویا کہ پڑوسی آپ کے گھر یا خاندان کا ہی ایک شخص ہو، اس بارے میں ایک حدیث مبارکہ میں بیان ہے ''ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا وہاں پہنچا تو دیکھا کہ نبی کریم ﷺ

کھڑے ہیں اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک اور آدمی بھی ہے جس کا چہرہ نبی کریم کی طرف ہے میں سمجھا کہ شاید یہ دونوں کوئی ضروری بات کر رہے ہیں بخدا! نبی کریم اتنی دیر کھڑے رہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ پر ترس آنے لگا جب وہ آدمی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ آدمی آپ کو اتنی دیر لے کر کھڑا رہا کہ مجھے آپ پر ترس آنے لگا نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو مجھے مسلسل پڑوسی کے متعلق وصیت کر رہے تھے حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصہ دار قرار دے دیں گے پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تمہیں جواب ضرور دیتے۔

''(مسند احمد) پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! پڑوسی کا حق کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ تجھ سے قرض مانگے تو اسے قرض دے، اگر تجھ سے مدد مانگے تو اسے مدد مہیا کر، اگر ضرورت مند ہو تو اسے عطا کر، اگر بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کر، اگر فوت ہو جائے تو اس کے جنازے کے پیچھے جا، اگر اسے کوئی خیر پہنچے تو تجھے خوشی ہو۔

ساتویں دروازے پر کون رکاوٹ بنے گا

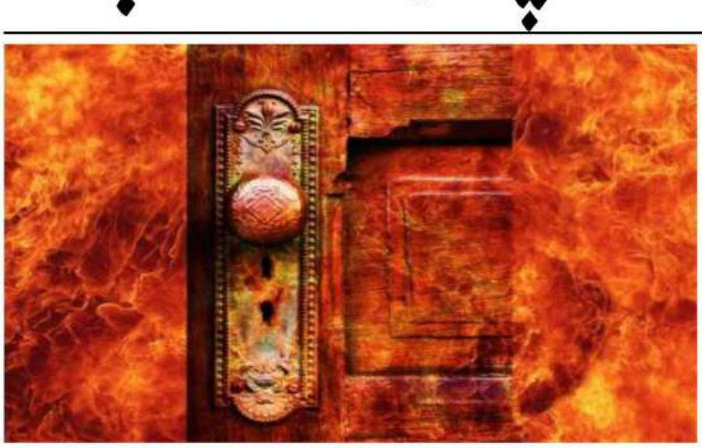

امیر افضل اعوان:

ایک شخص کے ہاں صرف بیٹیاں تھیں ہر مرتبہ اس کو امید ہوتی کہ اب تو بیٹا پیدا ہوگا مگر ہر بار بیٹی ہی پیدا ہوتی اس طرح اس کے ہاں یکے بعد دیگرے چھ بیٹیاں ہو گئیں اس کی بیوی کے ہاں پھر ولادت متوقع تھی وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں پھر لڑکی پیدا نہ ہو جائے شیطان نے اس کو بہکایا چنانچہ

ایک شخص کے ہاں صرف بیٹیاں تھیں ہر مرتبہ اس کو امید ہوتی کہ اب تو بیٹا پیدا ہوگا مگر ہر بار بیٹی ہی پیدا ہوتی اس طرح اس کے ہاں یکے بعد دیگرے چھ بیٹیاں ہو گئیں اس کی بیوی کے ہاں پھر ولادت متوقع تھی وہ ڈر رہا تھا کہ کہیں پھر لڑکی پیدا نہ ہو جائے شیطان نے اس کو بہکایا چنانچہ اس نے ارادہ کر لیا کہ اب بھی لڑکی پیدا ہوئی تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا۔

اس کی غلط فہمی پر غور کریں بھلا اس میں بیوی کا کیا قصور۔ رات کو سویا تو اس نے عجیب و غریب خواب دیکھا اس نے دیکھا کہ کہ قیامت برپا ہو چکی ہے اس کے گناہ بہت زیادہ ہیں جن کے سبب اس پر جہنم واجب ہو چکی ہے۔ لہٰذا فرشتوں نے اس کو پکڑا اور جہنم کی طرف لے گئے۔

پہلے دروازے پر گئے۔ تو دیکھا کہ اس کی ایک بیٹی وہاں کھڑی تھی جس نے اسے جہنم میں جانے سے روک دیا۔

فرشتے اسے لے کر دوسرے دروازے پر چلے گئے وہاں اس کی دوسری بیٹی کھڑی تھی جو اس کے لئے آڑ بن گئی۔ اب وہ تیسرے دروازے پر اسے لے گئے وہاں تیسری لڑکی کھڑی تھی جو رکاوٹ بن گئی۔ اس طرح فرشتے جس دروازے پر اس کو لے کر جاتے وہاں اس کی ایک ایک بیٹی کھڑی ہوتی جو اس کا دفاع کرتی اور جہنم میں جانے سے روک دیتی۔ غرض یہ کہ فرشتے اسے جہنم کے چھ دروازوں پر لے کر گئے مگر ہر دروازے پر اس کی کوئی نہ کوئی بیٹی رکاوٹ بنتی چلی گئی۔

اب ساتواں دروازہ باقی تھا فرشتے اس کو لے کر اس دروازے کی طرف چل دیئے۔

اس پر گھبراہٹ طاری ہوئی کہ اس دروازے پر میرے لئے رکاوٹ کون بنے گا اسے معلوم ہو گیا کہ جو نیت اس نے کی تھی غلط تھی وہ شیطان کے بہکاوے میں آ گیا۔ انتہائی پریشانی اور خوف و دہشت کے عالم میں اس کی آنکھ کھل چکی تھی اور اس نے رب العزت کے حضور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور دعا کی۔

اے اللہ مجھے ساتویں بیٹی عطا فرما۔ اس لئے جن لوگوں کا قضا وقدر پر ایمان ہے انہیں لڑکیوں کی پیدائش پر رنجیدہ خاطر ہونے کی بجائے خوش ہونا چاہئے ایمان کی کمزوری کے سبب جن بدعقیدہ لوگوں کا یہ تصور بن چکا ہے کہ لڑکیوں کی پیدائش کا سبب ان کی بیویاں ہیں یہ سراسر غلط ہے اس میں بیویوں کا یا خود ان کا کوئی عمل دخل نہیں۔

بلکہ میاں بیوی تو صرف ایک ذریعہ ہیں، پیدا کرنے والی ہستی تو صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہے وہی جس کو چاہتا ہے لڑکا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے جس کو چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ بنا دیتا ہے ایسی صورت میں ہر مسلمان پر واجب ہے اللہ تعالیٰ کی قضا وقدر پر راضی ہو اللہ تعالیٰ نے سورۃ شوریٰ میں ارشاد فرمایا ہے۔

خوش رہا کریں، اللہ کا شکر بجالائیں

الطاف حسین جنجوعہ

اقوام متحدہ کے یواین سسٹین ایبل ڈولپمنٹ سولیوشن نیٹ ورک کی طرف سے جاری 'عالمی خوشی کی رپورٹ برائے **2021**' میں ایکبار پھر فن لینڈ دُنیا کا سب سے خوش رہنے والا ملک قرار پایا ہے۔ اس رپورٹ میں کل **149** ممالک کی فہرست جاری کی گئی ہے جس میں انڈیا **139** ویں مقام پر ہے، سال **2019** کو انڈیا کا درجہ **140** واں تھا۔ پاکستان کا نمبر **105** واں اور بنگلہ دیش **101** ویں نمبر پر ہے۔ کسی ملک میں لوگ کتنے خوش ہیں، یہ جاننے کے لئے وہاں کے لوگوں سے براہ راست بات چیت یا فون پر اُن کے نمونے لئے جاتے ہیں۔ فن لینڈ کے علاوہ خوش رہنے والے لوگوں کا زیادہ تعلق یورپین ممالک سے ہی ہے جن میں آئس لینڈ، ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، نیدرلینڈ، سویڈن، جرمنی اور ناروے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق چین **84** ویں نمبر پر ہے۔ تشدد زدہ ممالک افغانستان، زمبابوے، روانڈہ، بوستانہ اور لیسوتھو سب سے نیچے نمبر پر ہیں۔ دُنیا کا امیرترین ملک ہونے کے باوجود خوشی کے لحاظ سے امریکہ کا نمبر **19** واں ہے۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ خوشی کا عالمی دن ہر سال (**20** مارچ کو منایا جاتا ہے، یعنی آج دُنیا بھر میں خوشی کا عالمی دن ہے، خوشی کا عالمی دن منانے کا بنیادی مقصد خوشی کے نفسیاتی اور دماغی صحت کے فوائد سے آگاہی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق خوشی مزاج لوگ رشتوں کو بہتر اور کامیاب انداز سے نبھاتے ہیں اور یہ تخلیقی اور تعمیری صلاحیتوں کے بھی مالک ہوتے ہیں۔ خوشی دلوں میں وسعت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اعتماد کا احساس بیدار کرتی ہے اور تکالیف کو برداشت کرنے کا حوصلے بھی دیتی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق خوش باش افراد کی زندگیاں طویل ہوتی ہیں۔

خوشی کی کوئی مکمل تعریف بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کا کوئی پیمانہ۔ کسی کو کچھ کر کے خوشی ملتی ہے تو کسی کو کچھ لیکن خوش رہنے کے لیے کچھ عادات اپنائی جاسکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق 'خوش ہونا ایسا نہیں کہ بس انسان فوری خوش ہوجائے، اس میں بہتری لانے کے لیے مسلسل محنت کرنا ضروری ہے۔' پروفیسر سینٹوس کا کہنا ہے کہ 'سائنس نے یہ ثابت کیا ہے کہ خوش رہنے کے لیے شعوری طور پر کوشش درکار ہے۔ یہ آسان نہیں ہے اور اس میں وقت لگتا ہے پر یہ ممکن ضرور ہے۔ دوسروں کی مدد کر کے، دوسروں کو خوشی دیکر اور جو آپ کے پاس ہے اُس کا شکر بجالا کر آپ کو خوشی مل سکتی ہے۔ آ**؟**ٹھ گھنٹے نیند پوری کرنے سے آپ کو خوشگوار رہنے میں مدد ملتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر آپ حقیقت میں ایک خوشگوار زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے تو شکرگزاری سے کام لیں، رات کو نیند اچھے سے پوری کریں، اپنے دماغ کو کسی بھی دباؤ سے پاک کریں، صرف اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھیں جو آپ کو پسند ہوں اور سوشل میڈیا سے کچھ وقت کے لیے قطع تعلق کرلیں۔

سال **2011** میں اقوام متحدہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ خوشی اور خوش رہنا انسان کا بنیادی مقصد ہے جس کے بعد اگلے برس سے اس دن کو باقاعدہ منانے کی تجویز منظور کر لی گئی۔ تاہم خوشی آج کے دور میں ایک نایاب شے بن چکی ہے۔ چاروں جانب مسئلے، مسائل، پریشانیاں خوش ہونے کا موقع ہی نہیں دیتے، جب ہم ناخوش ہوتے ہیں تو اس کا اثر ہماری زندگی اور تعلقات پر بھی پڑتا ہے۔ ناخوشی ہمارے اندر سے زندہ رہنے کی خواہش کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ ہماری صلاحیتوں، ہمارے کام کرنے کے جذبہ پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ہم خوشی کو پیدا بھی کر سکتے ہیں، کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہمیں خوشی کا احساس دلاتی ہیں، جن میں جس کام میں ماہر ہیں وہ کریں۔ ورزش کریں، نیند پوری کریں، اپنے ساتھیوں یا دوستوں سے بات کریں، تعطیلات پر جائیں، دوسروں کی مدد کریں، زندگی جینے کا کوئی مقصد بنالیں جس کی حصولی کے لئے تیزی سے جستجو بھی کریں۔ خوش ہونے کے لئے آپ کے پاس بہت زیادہ دولت، عالی شان مکان، گاڑیاں، بینک بیلنس ہونا ضروری نہیں، بس خوش رہنے کا فن آنا چاہئے، اگر آپ چاہئیں تو چھوٹی سی چھوٹی چیز میں بھی خوشی تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنے گھر میں اچھا ماحول، دوست ورشتہ داروں کے ساتھ اچھے تعلقات، اُن کے ساتھ مسلسل رابطہ اور آپ کے پاس جو ہے، اُس پر ہمیشہ اللہ کا شکر بجالانا آپ کے اندر 'خوشی' کو تقویت دیتا ہے۔

نوٹ: کالم نویس صحافی اور وکیل ہیں

70065410602

کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے؟

سلمان راوی (بی بی سی)

انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئرکرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئرکرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔ انڈین فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا کا کہنا ہے کہ انڈیا کا دیسی ساختہ لڑاکا طیارہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بالاکوٹ جیسی سرجیکل سٹرائیکس کی کارروائی انتہائی مہارت سے سرانجام دینے میں معاون ثابت ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ پاکستان کے چینی ٹیکنالوجی کے ساتھ تیار کردہ جے ایف **17** لڑاکا طیارے معیار، قابلیت اور پریٹرن (ہدف کا درست نشانہ) کے معاملے میں انڈیا کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے کے سامنے • کہیں کھڑے نہیں ہوسکتے (یعنی دونوں میں کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے)۔' بھدوریا کا کہنا ہے کہ 'فور اینڈ ہاف جنریشن' کے ہلکے تیجس لڑاکا طیارے یعنی 'لائٹ کامبیٹ ایئرکرافٹ' انتہائی جدید ٹیکنالوجی سے بنائے گئے ہیں اور اس طیارے میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی مقامی سطح پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ پاکستانی جے ایف **17** اور انڈین تیجس میں سے کون سا جنگی طیارہ زیادہ خطرناک ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان کے جے ایف لڑاکا طیارے ایف **16** فالکن کے جیسے ہی ہلکے وزن کے ہیں اور اسی کی طرح ہر قسم کے موسم میں زمین اور ہوا میں نشانہ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں جنگی طیارے تیجس اور جے ایف-**17** طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں سے آراستہ ہیں۔ تیجس کی طرح ہی جے ایف-**17** طیارے میں اپنے اہداف کو لاک کر کے نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے۔

کیپٹن سب سچین انڈین فضائیہ کے ایک ریٹائرڈ ونگ کمانڈر ہیں جو ٹیسٹ پائلٹ اور گروپ کپتان بھی رہ چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈین حکومت کا تیجس مارک **1** اے لڑاکا طیارہ اسی زمرے کے دیگر ہلکے لڑاکا طیارے کی نسبت زیادہ مہنگا اس لیے ہے کیونکہ اسے بہت سارے جدید آلات سے آراستہ کیا گیا ہے۔

بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایروناٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایروٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑسکتا ہے۔ یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کرسکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرسکتے ہیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ریٹائرڈ گروپ کیپٹن نے کہا کہ تیجس کے بارے میں خاص بات یہ ہے کہ یہ طیارہ مہنگا ہے کیونکہ اس میں بہت سے جدید آلات شامل کیے گئے ہیں جیسے اسرائیل میں تیار کردہ ریڈار سسٹم وغیرہ۔ اس کے علاوہ طیارے میں مقامی سطح پر تیار کردہ ریڈار بھی ہے۔ طیارہ ہلکا ہے اور اس کی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت بھی اچھی ہے۔ یہ ایک کثیر مقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو مشکل حالات میں بھی بہتر نتائج فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تیجس کو انڈیا کی سب سے قدیم اور مشہور کمپنی 'ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ' تیار کر رہی ہے۔ جبکہ جے ایف **17** کو پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کے قریب کامرا میں ایروناٹیکل کمپلیکس (پی اے سی) نے بنایا ہے۔ اس کے بنانے میں ایک چینی ادارہ چائنہ نیشنل ایروٹیکنالوجی امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کارپوریشن بھی شامل ہے۔ پاکستان کی فضائیہ نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ جے ایف **17** لڑاکا طیاروں کی ٹیکنالوجی کو چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر طیارے میں **3630** کلوگرام تک اسلحہ لے جانے کی اہلیت ہے جبکہ طیارہ **2200** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑسکتا ہے۔ یہ طیارہ **1350** کلومیٹر کے فاصلے سے اپنے ہدف پر حملہ کرسکتا ہے۔ انڈین فوج کے گورکھا رجمنٹ سے ریٹائرڈ کرنل سنجے سریواستو نے بی بی سی کو بتایا کہ تیجس لڑاکا طیارہ آٹھ سے نوٹن تک بوجھ اٹھا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ آواز کی رفتار سے تیز یعنی میک **1.6** سے میک **1.8** تک کی رفتار سے **52** ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرسکتے ہیں۔

تیجس میں جو نئی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے وہ 'ایکٹیو الیکٹرانک سکین ریڈار' یعنی برقی طور پر سکیننگ کرنے والا ریڈار ہے اور یہ 'کریٹیکل آپریشن کی اہلیت' رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ 'ویژول رینج' سے دور بھی میزائل کو سکین کرسکتا ہے۔ تیجس میں الیکٹرانک وارفیئر 'سویٹ' اور ایئر ٹو ایئر ری فیولنگ کا بھی انتظام ہے۔ یہ طیارہ دور دراز سے دشمن کے طیارے کو نشانہ بنا سکتا ہے اور اس میں دشمن کے ریڈار کو دھوکہ دینے کی بھی صلاحیت موجود ہے۔ یہ طیارہ زیادہ وزن کے ساتھ سکھوئی طیارے جتنے ہتھیار اور میزائل لے کر پرواز کرسکتا ہے۔ شاید ایئر مارشل آر کے ایس بھدوریا یہی کہنا چاہ رہے تھے۔ انھوں نے جمعرات کو کہا کہ تیجس دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر پہلے کے مقابلے میں بہتر اور ٹھیک طریقے سے سرجیکل سٹرائیک کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ گذشتہ سال کے آخر میں پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ مشق بھی کی تھی۔ چینی اخبار 'گلوبل ٹائمز' نے چین میں فضائی دفاعی امور کے ماہر فو کیانشاؤ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اس عرصے کے دوران پاکستان اور چین کی فضائیہ نے مشترکہ طور پر **200** 'سارٹیز' کی ہیں اور ان کی یہ مشق **20** دنوں تک جاری رہی۔ پاک فضائیہ نے جس تقریب میں جے ایف-**17** کو اپنے جنگی بیڑے میں شامل کرنے کا اعلان کیا اس میں پاکستان میں چین کے سفیر بھی شریک تھے۔ اگرچہ چین میں تیار کردہ **14** جے ایف **17** لڑاکا طیارے پہلے ہی پاکستاک کی فضائیہ کے بیڑے میں شامل ہوچکے ہیں لیکن اب پاکستان میں مقامی طور پر جو لڑاکا طیارے تیار کیے جارہے ہیں انھیں قدرے جدید بنایا گیا ہے اور اسی وجہ سے ان کا نام 'جے ایف-**17** بلاک تھری' رکھا گیا ہے۔

پاک فضائیہ کے ترجمان احمر رضا نے بی بی سی کی اردو سروس کو بتایا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بی ماڈل طیارے جو ان کی فضائیہ میں شامل ہوئے ہیں وہ ٹوسیٹر ہیں۔ ان کا زیادہ تر استعمال تربیت کے لیے ہوگا۔ تاہم ان کی جدید صلاحیتیں پہلے سے موجود جے ایف-**17** طیارے کی طرح ہی ہیں۔ پاکستانی فضائیہ کے مطابق نئے طیارے میں میزائل اور ریڈار سسٹم بھی پرانے طیاروں کی طرح ہی ہیں۔ نئے ماڈل میں صرف ایک نشست شامل کی گئی ہے تاکہ دوسرا پائلٹ بھی بیٹھ سکے اور ان طیاروں کو تربیت میں استعمال کیا جاسکے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نئے جے ایف-**17** بلاک تھری کی آمد سے پاکستان کی فوجی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ یہ طیارہ تربیت کی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ ہر طرح کی جنگی کارروائیوں میں شامل ہونے کے قابل ہیں۔ جے ایف-**17** بلاکس ون اور بلاک ٹو کی تیاری پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس کے ذریعے ہی کی جارہی ہے۔ لیکن جہاں جے ایف-**17** ایک بلاک تھری "فورتھ جنریشن فائٹر جیٹ" ہے وہیں تیجس نیا "فور اینڈ ہاف جنریشن" لائٹ جنگی طیارہ ہے۔ بہرحال انڈین فضائیہ میں لڑاکا طیاروں کی تعداد پاکستان کی فضائیہ سے کہیں زیادہ ہے۔ انڈیا میں ان کی تعداد **2000** سے زیادہ بتائی جاتی ہے جبکہ پاکستان میں ان کی تعداد **900** کے قریب بتائی جاتی ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

وطن سرینگر

"انسانی اقدار کو مظبوط کرنیکی اشد ضرورت"

آج کے اس دور میں جہاں انسان نے ترقی کے نئے نئے منازل طے کئے ہیں۔ جوکہ نہایت ہی خوش کن بات ھے مگر اس کے ساتھ ساتھ ھم انسانیت اور انسانی اقدار کے رموز کو بہت پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔ آجکل انسان اپنی کردار سازی پر کم بلکہ دوسروں کے اندر جھانکنے میں پیش پیش رہتا ھے یہی وجہ ھے کہ اج کا انسان ترقی یافتہ ہونے کے ساتھ بھی پریشان اور اداس رہتا ھے۔ کیونکہ انسانی زندگی کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ایک ہے انسان کی زندگی کا نجی پہلو۔ جس کو ہم انسان کی ذاتی زندگی بھی کہتے ہے اور دوسرا ہے انسان کی زندگی کا سماجی پہلو جس سے انسان کا سماجی رہن سہن اخذ کیا جاسکتا ہے۔ یہ ہرگز ضروری نہیں کہ ایک انسان کی زندگی کے یہ دونوں پہلو یکساں ہو نا ہی یہ ضروری ہے کہ انسان کی نجی زندگی اور سماجی زندگی میں ایک توازن برقرار ہو۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ سماج میں نظر آنے والا ایک خوشحال انسان ذاتی زندگی میں بھی اتنا ہی خوش ہو جتنا خوش وہ دوستوں، رشتہ داروں اور اپنے قریبی لوگوں کے درمیان نظر آتا ہو۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زندگی ایک خوش نما خواب ہے جو دیکھنے میں تو حسین نظر آتی ہے مگر حقیقت میں بہت ہی تلخ اور سخت ہے۔ یہ زندگی سب کے لیے یکساں نہیں ہوتی بلکہ یہ کسی کے لیے پھولوں کی سیج ہے تو کسی کے لیے کانٹوں کا بستر۔ ہم اکثر دیکھتے ہے کہ ہم میں سے بہت سارے لوگ اپنے دوستوں کے درمیان خوش طبع، ہنس مکھ اور خوش مزاج نظر آتے ہیں لیکن انکی نجی زندگی میں بہت سارے مشکلات و مسائل ہوتے ہیں اور وہ جینے کے لیے زندگی سے ایک قسم کی جنگ لڑ رہے ہوتے ہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ انسان کو زندہ رہنے کے لئے سماج میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہنا پڑتا ہے، اُن کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا، کام کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی وجہ سے انسان کی زندگی میں چاہے کتنے ہی مصائب، غم اور پریشانیاں کیوں نہ ہو لیکن وہ دوسروں کے سامنے ہمیشہ خوش حال دکھنا پسند کرتا ہے۔ اپنے سینے میں مصائب کا پہاڑ چھپائے وہ ہمیشہ چاہتا ہے کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ اپنی نجی زندگی کے بارے میں بحث نہ کرے۔

اگرچہ اللہ تعالی نے تمام انسانوں کی ساخت اور بناوٹ یکساں بنائی ہے لیکن ہر انسان کی ذہنی قوت دوسرے انسان سے مختلف ہوتی ہے۔ ہر انسان کے عادات الگ ہوتے ہے اور ہر انسان کے سوچنے کا طریقہ مختلف۔ یہ سب چیزیں انسان کی نجی زندگی پر گہرا اثر ڈالتے ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر انسان کا طرز زندگی اور رہن سہن مختلف ہوتا ہے۔ لہذا یہ سوچنا بڑی نادانی ہوگی کہ دنیا میں ہر انسان کی نجی زندگی یکساں ہوتی ہے۔ کوئی انسان اپنی مثبت سوچ اور ذہنی قوت سے ترقی کے کئی منازل طے کرتا ہے اور اسکی نجی زندگی نہایت ہی خوشحال ہوتی ہے تو کوئی انسان اپنی کم عقلی اور کم علمی کی وجہ سے اس دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ کوئی مجبوریوں کے جھال میں پھنس کے رہ جاتا ہے اور چاہتے ہوئے بھی کچھ نہیں کرپاتا۔ مختلف انسانوں کی نجی زندگیوں میں مختلف قسم کے حالات وواقعات رونما ہوتے ہیں جو ان کی زندگیوں کو مختلف موڑ دیتے ہے۔ ان سب وجوہات کی بنا پر ہر انسان کی نجی زندگی دوسرے انسان سے مختلف اور الگ ہوتی ہے۔

یہ ایک انسانی فطرت ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ ہماری نجی ندگی کے معاملات اور اسکے راز صرف ہم تک محدود رہے اور اس میں کسی دوسرے انسان کی بے جا مداخلت نہ ہو۔ ہم میں سے ہر کوئی اپنی ذاتی زندگی کا مختار کل ہوتا ہے اور یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کو اپنی ذاتی زندگی کے کس حد تک آشنا کرے۔ ہر انسان کی ذاتی زندگی کے کچھ ایسے پہلو ہوتے ہے جن میں وہ دوسرے انسان کی مداخلت بلکل بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ نجی زندگی کے کچھ مسائل ہم صرف خود تک محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ جیسے زندگی کے کچھ لمحات خلوت کے متلاشی ہوتے ہیں ویسے ہی انسانی زندگی کے کچھ راز تجیت پسند ہوتے ہے۔ ہر انسان کی نجی زندگی کے کچھ مسائل بہت ہی پیچیدہ ہوتے ہیں جن کے اسباب ہم چاہ کے بھی دوسرے لوگوں کو نہیں سمجھا سکتے۔ ایسے حالات میں ہم اپنے ان مسائل کی رازداری صرف اپنے وجود کے ساتھ چاہتے ہے اور دوسرے لوگوں کی مداخلت ناپسند کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم اپنے اپنے اردگرد نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں بہت سارے ایسے لوگ نظر آتے ہیں جن کی ایک بہت بری عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا مداخلت کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنی زندگی پر دھیان دینے کے بجائے دوسرے لوگوں کے مسائل پر زیادہ غور وفکر کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ ہمارے سماج میں اکثر لوگ دوسرے انسانوں کی نجی زندگیوں کی رازداری کا احترام کئے بغیر اُن کے معاملات میں ہر وقت ٹانگ اڑانے کی کوشش کرتے ہیں جو دوسرے لوگوں کی پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ دوسرے لوگوں کی زندگیوں کے منفی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کر کے اُن کو سماج میں بلاوجہ کمتر دکھانے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے دوسرے لوگ احساس کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں اور اُنکے دماغ پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لوگ ذہنی مریض بن کر کوئی بھی غلط قدم اٹھانے کے لیے مجبور ہوجاتے ہیں۔ ہمارے سماج میں خودکشی کے بڑھتے رجحان کی ایک بنیادی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ بلاوجہ دوسرے لوگوں کی نجی زندگیوں میں بے جا مداخلت کر کے انکو ذہنی پریشانی میں مبتلا کرتے ہیں جسکی وجہ سے وہ کبھی کبھار تنگ آکر خودکشی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم لوگوں کی رازداری کا احترام کر کے اُن سے بے مطلب سوال پوچھنے سے گریز کرے جو انکی نجی زندگیوں سے تعلق رکھتے ہو۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسرے لوگوں سے نہ پوچھے کہ انکی آمدنی کیا ہے، اُنھوں نے کیوں پرانے کپڑے یا پرانے جوتے پہنے ہے، وہ زیادہ باہر کیوں نہیں جاتے ہیں، وہ کم بات کیوں کرتے ہیں، کیوں اُنھوں نے کسی شاندار جگہ پہ کھانا نہیں کھایا، انکی عمر کیا ہے، اُنھوں نے کیوں ابھی تک شادی نہیں کی یا ابھی تک صاحب اولاد کیوں نہیں ہوئے، وہ چھوٹے قد کے کیوں ہے یا لمبے قد کے کیوں نہیں ہے، انکو اپنے شریک حیات یا سسرال والوں سے کیسے تعلقات ہے، وہ کسی امتحان میں ناکام کیوں ہوئے، اُنکے گھریلو فساد کی کیا وجہ ہے، گھر والوں سے علحید واختیار کیوں کی ہے، اُنھیں نوکری کیوں نہیں ملی یا نوکری کیوں چھوڑ دی وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہمیشہ ایسے فضول اور بے مطلب سوالات سے اجتناب کرے۔ جب تک کوئی انسان ان سب معاملات کو ہمارے ساتھ شیئر کرنے کا خود خواہش مند نہ ہو ہمارا ان سب چیزوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہیں نا ہی مذہبی اور اخلاقی طور پر ہمیں یہ زیب دیتا ہے کہ ہم کسی دوسرے انسان کے ان معاملات میں زبردستی مداخلت کرے۔ ہمیں چاہئے کہ دوسروں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکو پریشان کرنے کے بجائے ہم اپنی زندگی پر دھیان دے اور اپنی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کرے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی خوش رہے اور دوسرے لوگوں کی زندگیوں میں غیر ضروری مداخلت کر کے انکی زندگی جہنم نہ بنائے بلکہ انکو بھی خوش رہنے کا موقع دے۔ اسی سے ھم بھی خوش رہیں سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوش رہنے کا موقع فراہم کرسکتے ہیں۔ خوش رہنے کیلئے ہمیں "اوروں کی زندگیوں میں جھانکنے سے بہتر اپنے کو سدھارنے کے منتر ہے" کو اپنانے کی ضرورت ھے تب جا کر واقعی ھم خود بھی خوش رہ سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی خوشی محسوس کرا سکتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

باقیات

101

جوڑنے والی تاریخی مغل شاہراہ تازہ برفباری کے باعث بند پڑی شاہراہ کو کھولنے کا کام جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ پہاڑی علاقے پر رات بھر برفباری کے بعد تاریخی مغل روڈ گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بدستور بند ہے۔ حکام کے مطابق مغل روڈ کے مختلف حصوں پر تازہ ترین برفباری کے دوران تقریباً چار انچ تازہ برف جمع ہوگئی ہے، جس سے نقل وحرکت کیلئے غیر محفوظ ہوگئی ہے۔ برفباری نے علاقے میں پہلے سے ہی مشکل موسم سرما کے حالات کو مزید بڑھا دیا ہے، جس کی وجہ سے ٹریفک میں مسلسل رکاوٹ ہے۔ حکام نے بتایا کہ بارڈر روڈز آرگنائزیشن کی ٹیمیں تعینات کردی گئی ہیں اور اس وقت برف صاف کرنے کا کام جاری ہے۔ برف ہٹانے اور رابطہ بحال کرنے کیلئے بھاری مشینری کو کام میں لگا دیا گیا ہے، لیکن حکام نے کہا کہ سڑک کو ٹریفک کیلئے موزوں قرار دینے میں کچھ وقت لگے گا۔ حکام نے مقامی لوگوں اور مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مغل روڈ پر سفر کرنے سے گریز کریں جب تک کہ کلیئرنس کا کام مکمل طور پر مکمل نہیں ہو جاتا اور سرکاری کلیئرنس آرڈر جاری نہیں کیا جاتا۔ شدید برفباری اور برفانی تودے کی وجہ سے سردیوں کے دوران سڑک اکثر بند ہونے کا خطرہ ہے، اور دوبارہ کھلنا زیادہ تر موسمی حالات پر منحصر ہے۔ حکام نے کہا کہ مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور صورتحال بہتر ہونے اور ٹریفک کی نقل و حرکت ممکن ہونے کے بعد مزید اپڈیٹس شیئر کی جائیں گی۔

102

چاہیے تاکہ وہ آنے والے دنوں میں فوجداری نظام انصاف میں ہونے والی بنیادی تبدیلیوں اور ٹیکنالوجی کو قانونی پشت پناہی کے بارے میں سمجھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے تمام وکلاء، نوجوان طلباء، بالخصوص خواتین اس نمائش کو ضرور دیکھیں۔ امیت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم مودی نے ملک کو نوآبادیاتی حکمرانی کی علامتوں سے آزاد کرانے کے لیے ملک گیر مہم شروع کی ہے، اور اسی لیے پورٹ بلیئر کا نام بدل کر سری وجئے پورم رکھا گیا ہے، اور جزیروں کا نام ہمارے بہادر آزادی پسندوں کے نام پر رکھا گیا ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ انڈمان اور نکوبار جزائر کو سکوبا ڈائیونگ کے لیے آئی ایس او کے معیارات کے مطابق اپ گریڈ کرتے ہوئے اس جگہ کو اسکوبا ڈائیونگ اور ایڈونچر واٹر اسپورٹس کے لیے ایک عالمی مقام کے طور پر تیار کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی **11**ویں بڑی معیشت سے چوتھے نمبر پر آگیا ہے اور صرف دو سال میں ملک تیسرے نمبر پر پہنچ جائے گا۔ شاہ نے کہا کہ ملک معاشی ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے، ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب بن رہا ہے، زیادہ محفوظ ہو رہا ہے، اور روایات کو زندہ کر کے اور اپنی ثقافت اور تاریخ سے طاقت حاصل کر کے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان کے عوام نے ہر شعبے میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں لائی ہیں، جس سے ہمہ گیر ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔

103

نریندر مودی کی قیادت میں بھارت کھیلوں میں ایک نئے انقلاب کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق افتتاحی تقریب میں دادرا و نگر حویلی اور دمن و دیو کے ایڈمنسٹریٹر پرفل پٹیل بھی موجود تھے۔ اس موقع پر وزیراعظم نریندر مودی کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا، جس میں انہوں نے کھلاڑیوں اور منتظمین کو مبارکباد دی۔ منوج سنہا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "کشمیر سے کنیا کماری تک نوجوان کھیلوں میں نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ وہ پسینے، خوابوں اور کامیابی کے ساتھ نئی منزلیں فتح کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ کھیل حکومت ہند کے اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ ملک میں مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں و کشمیر کو اس قومی کھیلوں کی تحریک کا حصہ ہونے پر فخر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کھیل نوجوانوں میں اعتماد اور قیادت پیدا کریں گے اور عالمی سطح پر جنریشن زیڈ کھلاڑیوں کے ابھرنے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے اپیل کی کہ وہ "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے سفیر بنیں اور دیو کی مہمان نوازی اور ثقافت کو اپنے علاقوں تک پہنچائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ " کھیلو انڈیا بیچ گیمز صرف تمغے جیتنے کے لیے نہیں بلکہ بھارت کی سافٹ پاور اور ساحلی سیاحت کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا پلیٹ فارم ہیں۔" سنہا نے زور دیا کہ یہ کھیل ہمیں ماحولیاتی پائیداری اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے تحفظ کی اجتماعی ذمہ داری بھی یاد دلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل ذات، مذہب اور خطے سے بالاتر ہو کر لوگوں کو متحد کرتے ہیں اور بھارت کو عالمی سطح پر کھیلوں کی طاقت بنانے میں مددگار ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ممتاز کھلاڑیوں، اعلیٰ حکام، مختلف شعبوں کی شخصیات، کھیلوں کے شائقین اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔ پانچ روزہ ایونٹ میں **31** ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے **1300** سے زائد کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ مقابلوں میں بیچ ساکر، بیچ والی بال، بیچ سیپک ٹاکرا، بیچ کبڈی، بیچ پنچک سلات اور اوپن واٹر سوئمنگ شامل ہیں، جبکہ بیچ ملکھمب اور بیچ ٹگ آف وار مظاہراتی کھیلوں کے طور پر پیش کیے جائیں گے۔

104

اور شمسی توانائی کے نظام پر کام کرنے کا منصوبہ ہے، جس کا مقصد کاربن کے اخراج کو کافی حد تک کم کرنا ہے۔ مجوزہ افتتاح لداخ میں سڑکوں، سرنگوں اور شاہراہوں سمیت کئی دیگر اہم منصوبوں کی تکمیل کے ساتھ ہونے کی توقع ہے۔ خیال رہے کہ حکومت نے چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ دفاعی تیاریوں کے لیے ان کاموں کی تزویراتی اہمیت کو بار بار اجاگر کیا ہے، جبکہ خطے میں سیاحت، تجارت اور شہری نقل و حرکت کو بھی تقویت دی ہے۔ متوقع دورے سے پہلے، لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا نے حال ہی میں نئی دہلی میں وزیراعظم سے ملاقات کی تاکہ انہیں مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ترقیاتی منظرنامے سے آگاہ کیا جا سکے۔ مبینہ طور پر بات چیت میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع، فلاحی اقدامات، سڑک اور فضائی رابطہ، سرحدی اور دور دراز علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم کے ساتھ ساتھ مقامی نوجوانوں کے لیے پائیدار سیاحت اور روزگار کو فروغ دینے کی کوششوں کا احاطہ کیا گیا۔ سمجھا جاتا ہے کہ وزیراعظم نے جامع ترقی پر انتظامیہ کے زور کا خیر مقدم کیا اور لداخ کے لیے مرکز کی حمایت کی تصدیق کی۔

105

آئی ڈی سی ایل)، وزارت روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (ایم او آر ٹی ایڈ ایچ) اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں مختلف جاری شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جس میں طبعی و مالی صورتحال، ٹائم لائنز اور عمل درآمد سے متعلق اہم مسائل پر توجہ دی گئی۔ ڈائریکٹر ہائی ویز نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، مقررہ کردہ معیار کی سختی سے عمل درآمد اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی پر زور دیا۔ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں اور کاموں کو آسانی سے انجام دینے کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور منصوبوں کے عمل درآمد میں تیزی لانے پر زور دیا گیا تاکہ رابطے اور عوامی سہولیت کو بہتر بنایا جا سکے۔

106

کو ضبط کر کے منشیات کے سنڈیکیٹس کے مالیاتی ڈھانچے کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں، جس کا مقصد غیر قانونی تجارت کی حمایت کرنے والے پورے ماحولیاتی نظام کو تباہ کرنا ہے۔ ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس کے غلط استعمال پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ڈیجیٹل ٹولز کا اکثر مجرمانہ سرگرمیوں کو چھپانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اور ان پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے، کیونکہ ان کے غلط استعمال سے سیکورٹی کے سنگین خدشات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ سرحدی سیکورٹی پر الزماں نے کہا کہ شمالی کشمیر، لائن آف کنٹرول کے قریب ہونے کی وجہ سے حساس ہے، لیکن اس بات پر زور دیا کہ دراندازی کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے جامع حفاظتی انتظامات اور مسلسل نگرانی رکھی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ڈی آئی جی نے کہا کہ منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو مزید تیز کیا جائے گا۔

107

کارروائیوں میں آسانی ہوتی ہے۔ اس طرز کے پیش نظر، مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ صبح **10** بجے کے بعد طے شدہ پروازوں کی بکنگ کو ترجیح دیں تاکہ تکلیف اور غیر یقینی صورتحال سے بچا جا سکے۔ مسافروں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ہوائی اڈوں پر جانے سے پہلے باقاعدگی سے ایئر لائنز کیساتھ فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں اور ریئل ٹائم اپڈیٹس کیلئے ایئرپورٹ حکام سے رابطے میں رہیں۔ حکام نے کہا کہ ایئر لائنز موجودہ موسمی حالات کی بنیاد پر آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کر رہی ہیں، لیکن سردیوں کے چوٹی کے مہینوں میں دھند ایک اہم چیلنج بنی ہوئی ہے۔ اس ایڈوائزری کا مقصد مسافروں کی مشکلات کو کم کرنا ہے کیونکہ گھنی دھند پورے خطے میں فضائی رابطے، خاص طور پر صبح کے اوقات میں متاثر کرتی رہتی ہے۔

108

نے متعلقہ محکموں کو مُبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات جموں و کشمیر کے سیاحتی امکانات کی ترقی اور وسیع پیمانے پر تشہیر میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ اُنہوں نے کہا،" یہ کیلنڈر محض سالانہ اشاعتیں نہیں ہیں بلکہ جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور ترقی پذیر سیاحتی ڈھانچے کی بصری داستانیں ہیں۔" اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے ڈائریکٹوریٹ آف ٹورازم کشمیر کی آفیشل ویب سائٹ کا بھی افتتاح کیا۔ اس پورٹل کو سیاحتی تقریبات اور مقامات کی تشہیر، ڈیجیٹل آرکائیوز کو برقرار رکھنے اور جموں و کشمیر میں سیاحت سے متعلق جامع معلومات فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ویب سائٹ میں جموں ٹورازم، جے کے ٹی ڈی سی، جموں و کشمیر کیبل کار کارپوریشن اور دیگر متعلقہ اداروں کے مفید روابط بھی شامل ہیں تاکہ تمام ضروری معلومات ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ مؤثر رَسائی کے لئے جدید اور متحرک ڈیجیٹل موجودگی بہت ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا،" ٹورازم کشمیر کی نئی ویب سائٹ معلوماتی ہوگی اور سیاحوں اور شراکت داروں کے لئے ایک جامع، سنگل ونڈو پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی۔" اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ اور سونہ مرگ میں انگریڈیڈ سکیئنگ کورس کا افتتاح کیا جس میں بالترتیب **32** اور **25** تربیت یافتہ افراد پر مشتمل دو بیچ شامل ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ بنیادی سکیئنگ کورس کی مدت **14** دِن ہے اور یہ **12** سے **18** برس کی عمر کے تربیت حاصل کرنے والوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سیّد قمر سجاد جو کہ مینجنگ ڈائریکٹر جے کے سی سی بھی ہیں، ڈائریکٹر ٹورازم جموں ڈاکٹر وکاس گپتا، مینجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن ثریا سکھل اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

109

پر سیر حاصل بحث و تمحیص ہوئی۔ اکاؤنٹنٹ جنرل جموں و کشمیر تسوانگ تھارچن نے بھی کمیٹی کو محکمہ صحت وطبی تعلیم (جے کے ایم ایس سی ایل) سے متعلق سی اے جی رپورٹ میں بتائے گئے مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ کمیٹی نے مختلف مسائل تبادلہ خیال کیا جن میں معاہدوں کی شرح کی منظوری میں تاخیر اور اس کے نتیجے میں ادویات، آلات، مشینری اور دیگر سازوسامان کی خریداری میں تاخیر یا عدم خریداری شامل تھی جس کے نتیجے میں کمپنی کے قیام کے مقصد کو نقصان پہنچا۔ سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے کمیٹی کو آڈٹ پیراز کی صورتحال اور جے کے ایم ایس سی ایل کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا جبکہ مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل ٹی ایچ گنائی نے بھی کمیٹی کو بریف کیا۔ قانون سازوں نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور جموں و کشمیر میڈیکل سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ کے کام کاج کے علاوہ عوامی مسائل کو اُجاگر کیا۔ کمیٹی محکمہ صحت و طبی تعلیم (جے کے ایم ایس سی ایل) کی جانب سے آڈٹ پیرا کے حوالے سے پیش کی گئی وضاحت سے مطمئن نہیں تھی جس پر کمیٹی کے چیئرمین نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ سات دن کے اندر ایک نئی، جامع اور تفصیلی رپورٹ کمیٹی کو جانچ پڑتال کے لئے پیش کی جائے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم اور متعلقہ محکمے اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

110

میں ایک ٹیکسی ڈرائیور نے سیاح کو نقدی، آئی فون اور دیگر قیمتی سامان پر مشتمل بیگ واپس کر کے ایک قابل ذکر مثال قائم کی۔ نمائندے کے مطابق سیاح پہلگام میں سفر مکمل کرنے کے بعد نادانستہ طور پر بیگ ٹیکسی کے اندر چھوڑ گیا تھا۔ مبینہ طور پر بیگ میں کافی مقدار میں نقدی، ایک آئی فون اور اہم ذاتی سامان موجود تھا۔ لاوارث بیگ کو دیکھ کر کیب ڈرائیور نے قیمتی سامان رکھنے کے بجائے مالک کا سراغ لگانے کی کوشش کی۔ سیاح کی شناخت کی تصدیق کرنے کے بعد، ڈرائیور نے بیگ کو برقرار رکھا، جس پر سیاحوں اور مقامی لوگوں نے یکساں تعریف کی۔ سیاح نے دیانتداری کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کا اشارہ نایاب ہے اور یہ کشمیر کے باشندوں میں موجود اعتماد اور دیانت کی گہری جڑوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس طرح کے واقعات ایمانداری اور اخلاقی طرز عمل کیلئے کشمیر کے لوگوں کی دیرینہ ساکھ کو تقویت دیتے رہتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ اس طرح کے اشارے الگ الگ واقعات نہیں ہیں اور اسی طرح کی ایمانداری کی مثالیں کشمیر بھر میں اکثر دیکھنے کو ملتی ہیں۔

111

پارکنگ ایریاز استعمال کرنے ہوں گے یا پھر عوامی ٹرانسپورٹ پر انحصار کرنا ہوگا۔ ایس ایس پی نے وضاحت کی کہ خریداروں کو مختصر وقت کے لیے گاڑی روک کر خریداری کرنے کی اجازت ہے، لیکن دکاندار اپنی گاڑیاں سڑک یا فٹ پاتھ پر گھنٹوں نہیں چھوڑ سکتے۔ چالان کے حوالے سے عوامی خدشات دور کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس صرف موبائل فون کی تصاویر کی بنیاد پر چالان جاری نہیں کرتی۔ اس کے لیے باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے اور زیادہ تر معاملات میں موقع پر ہی کاغذی چالان جاری کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس شہر میں نظم وضبط قائم رکھنے کے لیے سخت اقدامات جاری رکھے گی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے میں تعاون کریں۔

112

حرارت منفی **4** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور گلمرگ وادی میں منفی **8.6** ڈگری کیساتھ سرد ترین مقام کے طور پر اُبھرا۔ رات بھر شدید سردی کے چلتے وادی کے بیشتر حصوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہا۔ سڑکوں، چھتوں اور آبی ذخائر پر بڑے پیمانے پر ٹھنڈ اور برفیلی صورتحال پیدا ہوئی۔ مشہور سکی ریزورٹ گلمرگ سردی کے باوجود سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب رہا۔ یہاں وادی میں سب سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ جنوبی کشمیر کے پہلگام میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت منفی **6.8** ڈگری درج کیا گیا، جبکہ شوپیان میں منفی **6** ڈگری اور اننت ناگ میں منفی **5.6** ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا۔ پلوامہ میں پیر اور منگل کی درمیانی رات کم سے کم درجہ حرارت منفی **5.4** ڈگری اور شمالی کشمیر کے رفیع آباد میں منفی **5.5** ڈگری درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ سرینگر ایئرپورٹ وسطی شہر سے زیادہ سرد رہا یہاں کم سے کم شبانہ درجہ حرارت منفی **4.8** ڈگری سینٹی گریڈ تھا۔ وادی کے دیگر علاقے بھی شدید سردی کی زد میں رہے۔ کپواڑہ میں پیر اور منگل کی درمیانی رات کم سے کم درجہ حرارت منفی **3.1** ڈگری، بارہمولہ میں منفی **4** ڈگری، بڈگام میں منفی **3.9** ڈگری

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد ڈار ولد مرحوم غلام نبی ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد غلام نبی ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام نبی ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 06/05/2016 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
مصرہ بانو زوجہ مرحوم غلام نبی ڈار	۸۰	بیوہ	عمر رسیدہ	ندارد
جاوید احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار	۵۲	فرزند	پرائیوٹ کام	25000
نعیمہ دختر----	۵۵	دختر	گھریلو کام	
چسفیدہ دختر----	۵۲	---	....	
کوثر دختر----	۴۰	---	....	
نیلوفر دختر----	۴۵	--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد ڈار ولد ثناءاللہ ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد ثناءاللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد ثناءاللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 06/02/2017 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
عائشہ زوجہ مرحوم ثناءاللہ	۶۹	بیوہ	گھریلو کام	
مشتاق احمد ڈار ولد----	۴۷	فرزند	دکانداری	12000
طاہرہ دختر----	۴۹	دختر	گھریلو کام	
شکیلہ دختر----	۴۵	---	...	
پروینہ دختر----	۴۷	---	...	
عاصیہ دختر----	۴۰	پوتی	...	
عرفان احمد	۲۹	پوتا	پرائیوٹ کام	15000

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع ڈار ولد مرحوم محمد عبداللہ ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد محمد عبداللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد محمد عبداللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 18/03/2024 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
محمد شفیع ڈار ولد محمد عبداللہ ڈار	۶۸	فرزند	پراوٹ کام	30000
محمد رفیق ڈار ولد----	۶۰	---	...	35000
شبینہ دختر----	۵۲	دختر	گھریلو کام	
عارفہ دختر----	۵۸	--	....	
زاہدہ دختر----	۴۹	---	....	
عفت دختر----	۴۴	--	...	
عفت زوجہ مرحوم مظفر احمد ڈار	۴۳	بہو	...	
محمد سید ولد م----	۱۵	پوتا	زیر تعلیم	
مصدق مظفر ولد----	۱۳	--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عبدالحمید ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد غلام رسول ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام رسول ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 02/03/1965 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
عبدالحمید ڈار ولد مرحوم غلام رسول ڈار	۷۴	فرزند	عمر رسیدہ	
منظور احمد ڈار ولد----	۶۴	---	ریٹائر ملازم	مطابق پنشن
نثار احمد ڈار ولد----	۶۱	---	...	....
امتیاز احمد ڈار ولد----	۵۱	---	بنک ملازم	LPC
سجاد احمد ڈار ولد----	۴۸	---	پرائیوٹ جاب	30000
جمیلہ دختر----	۶۳	دختر	گھریلو کام	
آصفہ دختر----	۶۰	---	...	
مستان دختر----	۵۳	--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

Union Territory of JammuKashmir Department of AgricultureFarmers Welfare Office of the Chief Agriculture Officer Srinagar

Advertisement Notice For Engagement of Panchayat Level Krishi Udyamis (KU's(for Kisan Khidmat Ghar's(KKG's(in District Srinagar.

PUBLIC NOTICE NO-:.06

Subject: Re-Advertisement for engagement of Krishi Udyamis(KUs(Agricultural Entrepreneur in the District Srinagar.

Applications on prescribed format invited from eligible candidates for engagement as Panchayat level Krishi Udyami (KU(in designated 01 Panchayat of District Srinagar on contractual basis for a period of two (02 (years (extensible(subject to terms and conditions laid down in contract agreement.

S.No	Details	Description
01	Positions	Krishi Udyami (KU) Agricultural Entrepreneur)
02	No. of Positions	01 Pre-identified Panchayat level Kissan Khidmat Ghar of the District Srinagar as per the Panchayat details whereof given as under S.NO Name of KKG Name of Panchayat 01 Faqir Gujri A&B Faqir Gujri A
03	Duration Engagement	Initially for a period of 2 Years, with the possibility of annual extensions, subject to the satisfactory performance of P.L.E
04	Qualification	Diploma in Agriculture & Allied Fields or Graduation in science (BSc ,(Graduation in Agriculture and Allied Fields) ,BSc/BVSc(Additional preference will be given to the candidates possessing post-graduation science/Agri & Allied& (computers diplomas/certificates Diploma courses: Diploma in Agriculture,Horticulture,Veterinery Sciences,Forestary,Fisheries,Sericulture,agri Engineering,BHT,BAT from government recognized institution Agri Allied courses: BSc in agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture, B.Tech in agriculture engineering, and BVSc & AH/ General Graduation (Science(from government recognized institution. Diploma/Certification course in computers of 3 or more month's duration from a government recognized institution.
05	Job profile	Operate Kissan Khidmat Ghars (KKGs(under the Holistic Agriculture Development Programme (HADP — (Phase
06	Remunerations	The engagement is based on a self—earning/entrepreneur basis.
07	Late date for receipt of complete applications	Application on prescribed format may be submitted in the office of Chief Agriculture office Srinagar by or before .26)/5-062,.ctill 4.00 PM along with following self attested documents 1. DOB 2. Marks Certificate of all qualifying examinations. 3. Domicile Certificate 4. Character certificate issued by competent authority.
08	Buildings for Housing of KKG's	The Selectee Krishi Udyami shall have to arrange his/her own accommodation whether owned or rented within the Panchayat Halqa.
09	Age bar	Age should be between 21 to 45 Years as of the last date of submission

/General Terms and Conditions:

The complete details of the scheme and terms of engagement can be hadfrom the office of Chief Agriculture Officer Srinagar during the office hours or can be downloaded from (http//:hadp.jk.qov.in or hhtp//:jkpad.nic.in

No:-CAOS/P86/2025-26//116 Dated-:03/01/2026./1484/97

Sd/- Idrees Bashir
Chief Aggriculture officer Srinagar

DIPK No:9748/25

OFFICE OF THE DISTRICT COLLECTOR KULGAM LAND ACQUISITION SECTION MINI-SECRETARIAT KULGAM

PUBLIC NOTICE.

In order to explore the possibility of conducting PNC (Private Negotiation Committee(proceedings to dispose of the land acquisition cases detailed below, whose indents were received prior to 31/10/2019 ,in accordance with the provisions of the repealed Act.

Estate	Tehsil	Khasra No, Survey No(.	Type of Title Private/Govt /Common	Area under Acquisition			Trees		Structures	
				K	M	S	Variety	Number	Type	Plinth area
1 CONSTRUCTION OF 1X15 MTR FOOTBRIDGE AT BUDKHUL AT BRINAL CHEERWARD:										
Brinal Lammer	Devsar	1142 Min	Private	0	5	1	Apple		17	
		1785/1144 Min	Shamilat Section-5		2	8	Walnut	02	-	-
2 PRATAP PORA BRINAL ROAD.										
Brinal Lammer	Devsar	406 Min	Private	1	7	3	-	-	-	-
		409 Min	Private	1	3	3	-	-	-	-
		411 Min	Private	0	8	4	-	-	-	-
		408 Min	Shamilat	0	4	4	.	.	—	
3 CONSTRUCTION OF BAIHAMA MANDHOLE TO RESHIPORA ROAD.										
Mandhole	Devsar	525/326	Min Private	0	12	8	Walnut	06	-	-

Accordingly, notice is hereby served upon all interested persons to file their objections, if any, either personally or through their authorized representatives. They shall clearly state the nature of their respective interests in the land, as well as any valid claims for compensation.

Objections, if any, to the measurements conducted so far shall also be submitted. All such submissions must be made within 07 days from the date of publication of this notice, during office hours, in the office of the undersigned.

Failing which, it shall be presumed that the interested person have no objections or claims in the matter.

No:.DCK/LA-PNC/2025/757-59 Dated: 03/01/2026

Sd-/Reyaz Ahmad Shah
Collecto Land Acquisition Kulgam

DIPK No: 9714/25

خربوزہ اور تربوز۔۔۔ قدرتی تحائف

گرمی کی آمد کے ساتھ ہی ان دو پھلوں کی آمد قدرت کا عظیم تحفہ ہے جو پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ بھوک بھی مٹاتے ہیں۔ان رس بھرے پھلوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ایک اہم ترین فائدہ ان میں موجود 92 فیصد پانی کا ہوتا ہے۔علاوہ ازیں ان کی غذائی افادیت بھی مسلمہ ہے مثلاً وٹامنز A,B اور C کے ساتھ AcidAmino لائیکوپین اور اینٹی آکسیڈنٹس بھی شامل ہوتے ہیں۔تربوز کی سرخ قاشوں سے بھرا ایک بڑا پیالہ کھانے سے لگ بھگ 40 کیلوریز حاصل ہوتی ہیں۔اس لئے وزن گھٹانے والے افراد بھی بلا خوف وتردد اسے کھا سکتے ہیں۔وٹامن A بینائی کے لئے بہترین ہے خاص کر شب کوری یعنی رات کو بینائی کمزور ہو جانے والے افراد کے لئے مفید ہے ان کی بصارت بہتر ہونے لگتی ہے۔وٹامن B6 کا کام جسم میں غذا کے انجذاب کا عمل بہتر بنانا اور منظم کرتا ہے۔علاوہ ازیں یہ وٹامن بالوں،جلد،آنکھوں اور جگر کے لئے بھی مفید ہے اور وٹامن C دیگر اعضاء [] کو فائدہ پہنچانے کے علاوہ جسم کے مدافعتی نظام کی مدد کرتا ہے۔امینو ایسڈز پروٹین کے پیداواری عمل کے ساتھ ساتھ ٹشوز اور پٹھوں کی مرمت کرتے ہیں اور یہ 20 مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔اینٹی آکسیڈنٹس ہمیں کینسر جیسی مہلک بیماری سے بچاتے ہیں اور لائیکوپین بھی مددگار جزو ہے۔خربوزے کی کئی اقسام مارکیٹ میں آتی ہیں ان میں Honeydew اور Cantaloupe بہت مقبول ہیں۔اول الذکر کا بیرونی چھلکا ہلکا سبز رنگ کا یا سفیدی مائل زرد ہوتا ہے جبکہ اس کے اندر کا گودا یا تو نارنجی یا آف وائٹ ہوتا ہے اور درمیان میں بیجوں سے بھرا ایک گولا ہوتا ہے۔اسے قاشوں کی صورت میں جب کاٹا جائے تو اوپری حصہ سب سے میٹھا اور رسیلا ہوتا ہے تاہم اسے چھلکے تک کھائیں تو مٹھاس کم ہوتی چلی جاتی ہے Cantaloupe خربوزے بھی جسامت میں Honeydew جتنے بڑے ہوتے ہیں لیکن اس پر دھاریاں بنی ہوتی ہیں اور چھلکا قدرے سخت اور کھردرا ہوتا ہے۔فوائد اس میں شامل Carotenoids ہمیں مختلف اقسام کے کینسرز بالخصوص پھیپھڑے کے کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔اس میں ایک مادہ Adenosine ہوتا ہے جو خون میں پھٹکی بننے کے عمل کو روکتا ہے جس سے فالج کا خطرہ ٹل جاتا ہے اور امراض قلب سے بھی حفاظت رہتی ہے۔قبض کے مریضوں کو خربوزے کا استعمال بڑھا دینا چاہئے کیونکہ اس کا گودا آنتوں کو متحرک کرنے میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔اس میں بھی پانی کی مقدار 90 فیصد تک ہوتی ہے اس لئے کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔تیزابیت بھی دور ہوتی ہے۔اس میں موجود کولاجن جلد کے خلیوں کو مستحکم رکھتے ہیں جس سے جھریاں کم بنتی ہیں۔یہ پروٹینز زخم کو جلد ٹھیک کرنے کے علاوہ اسے خشک اور کھردرا ہونے سے بھی روکتے ہیں۔

MNN

جگر کی سوزش۔۔۔ہیپاٹائٹس

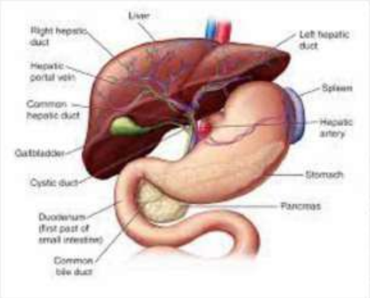

ہیپاٹائٹس یعنی کالا یرقان ایسی بیماری ہے جس میں جگر پر ورم آتا ہے۔اس وائرس اور عارضے کی 5 اقسام ہیں۔A سے E تک مختلف مراحل میں ایک اور قسم G بھی شامل ہو چکی ہے یوں یہ 6 اقسام انسانی زندگی کا عرصہ حیات بہت تیزی سے مختصر کرتی چلی جاتی ہیں۔ہر سال 28 جولائی کو اس مرض کا عالمی دن منایا جاتا ہے تاکہ عوام الناس کو انسانی جسم اور صحت میں جگر کے مرکزی کردار اور اہمیت کا شعور بیدار ہو اور خاص اس بیماری کا علم بروقت ہو،اس کی تشخیص اور علاج کے درمیان طویل وقفہ نہ آئے۔ایک اندازے کے مطابق ٹی بی اور HIV جیسی پیچیدہ بیماریوں سے ہونے والی انسانی ہلاکتیں ہیپاٹائٹس کے مقابل میں خاصی کم ہیں۔پاکستان میں سب سے زیادہ ہیپاٹائٹس A گندے پانی سے پھیلتا ہے۔مریض کو بہت زیادہ ڈائریا اور پیلیا ہونا اہم علامتیں ہیں۔اچھی خوراک یا غیر متوازن غذا لینے سے بھی اس بیماری سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ہیپاٹائٹس A کی حفاظتی ویکسینیشن موجود ہے۔تاہم پانی اُبال کر پینا اور سیوریج کے انتظام پر توجہ ضروری ہے۔خون کی منتقلی سے ہونے والے ہیپاٹائٹس B اور C بھی ہمارے ملک میں عام ہیں۔زندگی میں کبھی نہ کبھی کسی حادثے یا بیماری میں خون کی ضرورت پڑتی ہے۔بلڈ ٹرانسفیوژن،اسکریننگ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے اور اچھی لیبارٹری سے ٹیسٹ نہ ہونے کی وجہ سے پھیلنے والے ہیپاٹائٹس C کی ویکسینیشن دنیا بھر میں ٹیکے کے بجائے گولیوں کی شکل میں موجود ہے Dentist اور حجام اپنے آلات جراحی،بلیڈ اور استرے اسٹریلائز نہ کریں تو متاثرہ شخص سے کسی بھی دوسرے شخص تک یہ وائرس منتقل ہو سکتا ہے۔بڑے شہروں میں حجامت اور شیو بنانے کے لئے مشینیں استعمال ہونے لگی ہیں تاہم قصبوں،دیہاتوں اور پسماندہ علاقوں میں یہ تکنیکی اور جدید مہارتیں ناپید ہیں جس کی وجہ سے عوام کو اس بیماری کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے بلند ہو چکا ہوتا ہے۔ذیل میں جگر کے افعال کو درست رکھنے میں معاون غذاؤں کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ جگر خون صاف کرتا ہے۔یہ عضو ہمارے جسم کا رکھوالا ہے۔جسے متوازن غذا اور صاف پانی درکار ہوتا ہے۔چقندر:سرخ اور جامنی رنگ کی یہ سبزی خون کو صاف اور خالص بناتی ہے۔جگر میں ایک فائبر Pectin اس سبزی کی بدولت پہنچتا ہے جو جسم کی صفائی کے لئے لازم ہے۔لیموں:گرمیوں میں خاص طور پر ثقیل غذاؤں کے استعمال کے وقت اور جب پیاس شدت بڑھ جائے تو لیموں پانی پینا جگر کو تقویت دے گا۔اس طرح جگر زہریلے مواد سے پاک ہوگا اور پتا بھی محفوظ رہے گا۔لہسن:اس چھوٹی سی چیز میں سیلینیم جیسا بہترین معدنی ذرہ موجود ہے۔اسے نگلنے کے بجائے چبا کے کھانا زیادہ مفید ہوگا۔سیب:چھلکے سمیت کھانے سے نظام ہاضمہ اچھا رہے گا اور اس کا اثر جگر پر بھی پڑے گا۔گریپ فروٹ:اس میں موجود وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے جگر پر چربی نہیں چڑھتی بلکہ باہر نکلتی ہے۔سبز چائے:اس چائے میں موجود Catechin نامی اینٹی آکسیڈنٹ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جگر میں چربی جمع نہیں ہونے دیتا۔سبز پتوں والی سبزیاں خصوصاً مولی:یہ سبزیاں جگر کے زہریلے مواد زائل کرتی ہیں۔مولی کے سبز پتوں کا عرق نکال کر مصری اگر چاہیں تو ملا کر پینے سے جگر کے اس عارضے سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔بھوک بھی اچھی لگے گی۔اسی طرح زرد گاجر کا جوس بھی مفید ہے۔وٹامنز اور سپلیمنٹس کا زیادہ استعمال جگر کے لئے نقصان دہ:ہم میں سے بیشتر لوگ وٹامنز کا بے دھڑک استعمال کرتے ہیں جبکہ ہر وٹامن جگر کے لئے موزوں نہیں ہوتا۔ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر انہیں استعمال نہیں کیا جانا چاہئے۔گنے کا رس اگر محفوظ طریقے سے نکالا جا رہا ہو تو ضرور پینا چاہئے۔بہت سی خواتین ہیپاٹائٹس کے متاثرہ افراد کا کھانا بند کر کے لوکی،مولی کی ترکاری یا گنے کا رس دے کر ابتدائی طبی امداد جاری رکھتی ہیں۔اگر گنے کا رس محفوظ طریقے سے نہ نکالا جا رہا ہو تو یہی ہیپاٹائٹس میں مبتلا کر سکتا ہے۔احتیاطی تدابیر:بچے اور بڑے نرم غذائیں لیں۔گھر کا پکا ہوا سادہ کھانا کھائیں۔پروٹین اور کاربوہائیڈریٹ کی غذا اسے خارج کرنے سے مریض کا وزن اور امیون سسٹم دونوں متاثر ہو سکتے ہیں۔

MNN

موسم کی مٹھاس...صحت بخش پھل

شہتوت یا توت ایک مقبول میٹھا پھل ہے۔یہ سیاہ،سرخ اور سبز رنگوں میں پایا جاتا ہے۔یہ موسم گرما کا پھل ہے مگر اکثر بہت مختصر مدت کے لئے نظر آتا ہے۔یہ پھل AcidPhenolic سے بھرپور ہوتا ہے،مختلف سرطانوں سے تحفظ بھی دیتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار کو متوازن رکھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔کھانسی،فلو اور نزلے میں یونانی حکماء اس پھل سے ادویات بناتے ہیں جو بیکٹیریا کو شکست دے کر گلے کو آرام دیتا ہے۔شہتوت آنتوں کی خشکی ختم کر کے پیٹ صاف رکھتا ہے۔جسم کے Toxins یعنی خراب مادوں کو خارج کرتا ہے۔یہ خراب مادے مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔شہتوت جگر کے افعال کو بھی فعال رکھتا ہے۔قدرت نے گرمیوں میں آم کے ساتھ ساتھ چیری،لیچی،شہتوت،جامن اور آڑو کے ساتھ ساتھ آلو بخارے فراہم کر کے ہمارے جسمانی نظام کو ہر پہلو سے توانا رکھنے کی سبیلیں پیدا کر دی ہیں لہٰذا گرمیوں کے پھل ضرور کھانے چاہئیں۔100 گرام شہتوت کے پھل کی غذائی افادیت،کیلوریز 43 ملی گرام،سوڈیم 10 ملی گرام،پوٹاشیم 194 ملی گرام،کاربوہائیڈریٹس 10 گرام،غذائی فائبر 1.7 گرام،شوگر 8 گرام،پروٹین 1.4 گرام،آئرن 10 فیصد،وٹامن C 60 فیصد،میگنیشیم 4 فیصد،کیلشیم 45 فیصد،وٹامن 5B6 فیصد۔اٹلی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق جن فربہ لوگوں نے پابندی سے شہتوت کھائے ان کا جسمانی وزن 10 فیصد کم ہو گیا۔ذیابیطس ٹائپ 2 میں بھی شہتوت موزوں پھل ہے اس پھل میں Anthocyanin موجود ہے یہ جز کینسر کے خلاف لڑتا ہے۔اس کے علاوہ ایک Resveratrol بھی ہوتا ہے جو کینسر کی افزائش روکتا ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ کے لئے بھی موافق پھل ہے۔جس سبزی یا پھل میں آئرن ہوتا ہے وہ خون کے سرخ ذرات کی پیداوار بڑھاتا ہے۔شہتوت بھی یہ کام کرتا ہے۔اس میں موجود Polyphenols خون کی شریانوں کو کھولتا ہے اور محفوظ بناتا ہے۔کیلشیم،آئرن اور وٹامن D ہڈیوں کی مضبوطی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔مختلف ہڈیوں کے امراض مثلاً آسٹیو پوروسس اور گٹھیا کو روکنے میں مدد دیتے ہیں۔پھیپھڑوں کے انفیکشن دور کرنے کے لئے بہترین ہے اس پھل کے درخت کی چھال میں اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خدمات موجود ہیں۔بالوں کی صحت کے لئے اس پھل کا رس استعمال کیا جا سکتا ہے۔شہتوت میلانن کی پیداوار میں اضافہ کرتا ہے۔

MNN

صحت مند زندگی گزارنے کے بیش قیمت مشورے

ہر روز آدھے گھنٹے کی جسمانی ورزش آپ کو صحت مند طرز زندگی کی جانب گامزن کر سکتی ہے

کہتے ہیں کہ حرکت میں برکت ہے۔اسی طرح ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ اور صحت مند رہنے کے لئے حرکت میں رہنا ضروری ہے۔ڈاکٹرز کا کہنا ہے کہ ہر روز آدھے گھنٹے کی جسمانی ورزش آپ کو صحت مند طرز زندگی کی جانب گامزن کر سکتی ہے۔یہ ورزش چہل قدمی،جاگنگ،سائیکلنگ اور گارڈننگ سے لے کر کچھ حد تک مشکل کاموں جیسے رننگ،پش اپس یا ویٹ لفٹنگ پر مشتمل ہوتی ہے۔اگر آپ اپنی سہولت اور سکت کے مطابق کسی بھی ایک یا ایک سے زائد ورزش کو مستقل بنیادوں پر کرتے رہیں گے تو آپ اپنے اندر ایک نئی توانائی اور تازگی پائیں گے۔ویسے بھی ایک صحت مند زندگی محض خواب دیکھنے سے نہیں ملتی بلکہ اس کیلئے عملی اقدامات کرنے پڑتے ہیں۔صحت مند زندگی گزارنے سے متعلق ذیل میں دیے گئے کچھ مشورے آپ کو طویل مدت میں بڑے فائدے دے سکتے ہیں۔وزن میں اعتدال:بیٹھے بیٹھے کام کرتے رہنا،افراتفری میں پیٹ بھرنا یعنی لگا بندھا لائف اسٹائل آپ کے جسم کو موٹاپے کی طرف مائل کرتا ہے یا وزن میں زیادتی کا باعث بنتا ہے۔جسم میں چربی نہ بڑھنے دینے یا ایک صحت مند وزن اپنائے رکھنے کے لئے آپ کو روزانہ کی بنیاد پر کچھ سرگرمیاں اپنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ذہنی دباؤ سے محفوظ رہیں:زندگی گزرتی چلی جاتی ہے اور آپ اپنے مکمل ہونے اور ادھورے رہنے والے ٹک باکسز پر نشان لگاتے رہ جاتے ہیں۔کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ کرنے اور نہ کرنے کے کاموں کے بارے میں فیصلہ کرنے کیلئے آپ اپنے دماغ پر کچھ زیادہ ہی بوجھ ڈال دیتے ہیں،جس کی وجہ سے آپ کو ذہنی تناؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔چلتے پھرتے،کام کاج میں مصروف:ہمارا جسم ایک مشین کی طرح ہے،جیسے مشین کچھ عرصے استعمال نہ ہو تو اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے،اسی طرح اگر ہمارا جسم بھی حرکت میں نہیں رہے گا تو پھر کسی کام کا نہیں رہے گا۔ساکن طرز زندگی آپ کو جوڑوں اور پٹھوں میں درد،کمزوری،آسٹیو پوروسس اور جسمانی کمزوری ہی دے سکتا ہے۔روزانہ کی باقاعدہ ایکسرسائز آپ کے جسم میں موجود ہڈیوں،پٹھوں اور جوڑوں کو تقویت فراہم کرتی ہے اور آپ کسی بھی کام کو مستعدی سے انجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں۔نیند کو نظرانداز نہ کرنا:کسی بھی قسم کی جسمانی سرگرمی آپ کی توانائی کو بڑھانے کا باعث ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی آپ کو تھکن بھی ہو جاتی ہے اور جب جسم ریلیکس کرتا ہے تو آپ کو اچھی نیند آتی ہے۔ورزش کے دوران خوشی کے ہارمونز "اینڈورفنز" آپ کو ذہنی طور پر آرام کرنے میں مدد دیتے ہیں اور آپ سکون بھری نیند لیتے ہیں۔منرلز اور وٹامنز:ویسے تو چند منرلز اور وٹامنز ہر شخص کے لئے انتہائی اہم ہوتے ہیں لیکن یہاں ہم صرف وٹامن ڈی کی اہمیت اور افادیت پر بات کریں گے۔ایک تحقیق کے مطابق صبح کی نرم دھوپ میں چند منٹ گزارنا وٹامن ڈی کے حصول میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔اس عمل سے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی پوری ہوتی ہے،جو ہڈیوں اور پٹھوں وغیرہ کی صحت کے لئے ضروری ہے۔لہٰذا آپ کو چاہیے کہ گھر کے ٹیرس یا بالکونی کو اس طور سے ترتیب دیں کہ وہاں صبح کے وقت کچھ دیر بیٹھ کر تازہ ہوا اور دھوپ کی مدھم کرنوں سے لطف اندوز ہوا جا سکے۔اس کے علاوہ براہ راست سورج کی شعاعوں سے اپنے آپ کو بچائیں،تاہم گھر میں دھوپ اور ہوا کی آمد و رفت کو یقینی بنائیں تاکہ گھر کا ماحول صحت مند رہے۔

MNN

منکی پاکس۔۔۔پرانی وبا پھر لوٹ آئی

رواں برس مئی میں برطانیہ کی دو تجربہ گاہوں نے ایک ہی گھر کے دو افراد کو منکی پاکس Monkeypox وائرس لگنے کی تصدیق کی تھی۔وسط ماہ تک یورپ اور امریکہ میں اس طرح کے 111 کیسز کی تصدیق کی جا چکی تھی۔منکی پاکس کیسی بیماری ہے؟ پہلی بار اس بیماری کا وائرس 1958ء میں سامنے آیا تھا۔اس وقت بندروں پر تحقیق کی جا رہی تھی کہ ان میں یہ وبا پھوٹ پڑی۔اسی وجہ سے اس بیماری کا نام Monkeypox رکھا گیا۔انسانوں میں پہلا کیس 1970ء میں جمہوریہ کانگو میں دیکھا گیا۔اس وقت وہاں چیچک کی وبا پر قابو پانے کی کوششیں جاری تھیں۔کہتے ہیں کہ جانوروں کی درآمد اور انسانوں کے سفر سے یہ وائرس یورپ،وسطی ایشیا اور دوسری جگہوں پر پھیلا۔حال ہی میں امریکہ میں For Center Prevention And Control Diseases (CDC) نے مقامی اداروں کے ساتھ تحقیق کے دوران کینیڈا سے امریکہ آنے والے شخص میں یہ انفیکشن پایا۔CDC دنیا بھر کے اداروں سے رابطے میں ہے اور ان مقامات کی کھوج لگا رہا ہے جہاں اس بیماری کے کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں اور جہاں یہ وائرس موجود نہیں ان ممالک کے طبی اور طبعی حالات اور احتیاطی تدابیر کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔CDC کے جائزے کے مطابق یہ بیماری تاحال صرف مردوں کو متاثر کر سکی ہے اور یہ ایسے مرد ہیں جو بے راہ روی کا شکار تھے بہرحال طبی اداروں اور ماہرین کو خبردار کر دیا گیا کہ یہ صنفی امتیاز رکھے بغیر جلد پر دانوں کی شکایت کے ساتھ آنے والے مریضوں پر خاص نظر رکھیں اور لیبارٹری ٹیسٹوں سے تصدیق کریں۔

MNN

لیچی۔۔۔توانائی بخش پھل

آپ نے گچھوں کی شکل میں لیچی دیکھی ہی نہیں کئی بار خریدی بھی ہوگی۔یہ اس موسم میں ہاتھوں ہاتھ لیا جانے والا پھل ہے۔کھردرے سخت خول یعنی چھلکے کے اندر سے اپنی مختلف،نرالی مٹھاس والی اس دودھیا رنگ کی لیچی کو مصری کی طرح منہ میں گھلتا دیکھ کر طبیعت کو ہشاش بشاش بھی پایا ہوگا۔لیچی کا اصل وطن چین اور پھر پڑوسی ملک بھارت رہا ہے۔پاکستان میں اسے بہت بعد میں کاشت کیا جانے لگا۔ہلکی سی ترشی اور نرالی سی مٹھاس والی لیچی اب ہمارے یہاں شمالی علاقوں میں اُگائی جانے لگی ہے۔اس پھل کی افادیت اور مقبولیت دیکھتے ہوئے بہت سی کمپنیوں نے اس ذائقے میں مشروبات بھی تیار کئے جو نامیاتی اور گیس سے پاک ہونے کی وجہ سے عوام میں پسند کئے جانے لگے۔لیچی ایک نازک پھل ہے اور اس کی تاثیر سرد بتائی جاتی ہے۔موسم گرما کے بخار میں بہت مفید رہتی ہے۔100 گرام لیچی کے اہم غذائی خواص:کیلوریز 66 گرام،،چکنائی 0 فیصد،سوڈیم 1 ملی گرام،پوٹاشیم 171 ملی گرام،کاربوہائیڈریٹس 17 گرام۔ڈائٹری فائبر 1.3 گرام،پروٹین 0.8 گرام،وٹامن C 119 فیصد،آئرن 1 فیصد۔وٹامن 5B4 فیصد۔میگنیزیم 2 فیصد۔متعدد معدنیات اور غذائی اجزاء کی بدولت یہ پھل دل کا دوست ہے۔اینٹی کینسر ہے اور ذیابیطس میں بھی احتیاط سے کھایا جا سکتا ہے۔ویسے تو شربت،جیلی آئسکریم اور دوسرے لوازمات کے ساتھ Processed حالت میں بھی دستیاب ہے لیکن تازہ پھل کھانا زیادہ مفید ہے۔بلاشبہ لیچی میں ڈائٹری فائبر کی مقدار کم ہے تاہم وٹامن C اور پوٹاشیم کی اچھی خاصی مقدار اسے بہترین مانع تکسیدی اجزاء بنا دیتی ہے۔خاص طور پر اس پھل کے دو اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً Epicatechin اور Rutin ایسے ہیں جو امراض قلب،ذیابیطس اور کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔جانوروں پر ہونے والی ایک تحقیق میں لیچی کو جگر کے کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔جانوروں پر ہونے والی ایک تحقیق میں لیچی کو جگر کے کینسر سے بچاؤ کرنے والا پھل مانا گیا ہے۔ذہنی تفکرات اور تناؤ دور کرنے کے لئے کھانے سے پہلے دو چار دانے اور کھانے کے درمیان وقفے میں کھانے سے افاقہ ہوگا۔یہ اینٹی بیکٹیریل بھی ہے۔جھلسی ہوئی جلد اور چہرے کے داغ دھبے دور کرنے میں معاون ہے۔وزن کم کرنے میں بھی معاون ہے۔یادداشت بہتر کرتا ہے۔وٹامن C بہترین قوت مدافعت کا ضامن ہوتا ہے اور یہ اندرونی و بیرونی چوٹوں اور ورموں کے لئے بہترین وٹامن ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

آئی سی سی بنگلہ دیش کے میچ ہندوستان سے سری لنکا منتقل کرنے پر غور کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی آفس۔ تصویر: آئی این ایا انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی اس درخواست پر غور شروع کر دیا ہے جس میں سیکورٹی خدشات کی بنا پر اپنے ورلڈ کپ میچز ہندوستان سے باہر منتقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، آئی سی سی بنگلہ دیش کے میچز کو ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے مشترکہ میزبان ملک سری لنکا منتقل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اگرچہ اتوار کی چھٹی کے باعث اب تک کوئی باقاعدہ میٹنگ نہیں ہوئی، تاہم امید کی جا رہی ہے کہ اگلے ایک سے دو روز میں اس معاملے پر حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔ اصل شیڈول کے مطابق بنگلہ دیش کو اپنے تمام لیگ میچز ہندوستان میں کھیلنے تھے،

جن میں سے تین کولکاتا اور ایک ممبئی میں شیڈول ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے آج باقاعدہ طور پر آئی سی سی سے درخواست کی تھی کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کشیدہ سیاسی صورتحال اور کھلاڑیوں کی سیکورٹی کے پیش نظر ان کے میچز کسی دوسرے مقام پر منتقل کیے جائیں۔ یہ درخواست اس وقت سامنے آئی جب ہندوستان نے بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کی آئی پی ایل میں شرکت اور ورلڈ کپ کے لیے کولکاتا میں ان کی آمد پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ رانچی کے مرانگ گومکے جے پال سنگھ ایسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں شراچی بنگال ٹائیگرز نے مضبوط دفاع اور نظم و ضبط کی بدولت میزبان ٹیم کو ۰-۱ گول سے ہرا کر اہم کامیابی حاصل کی۔ میچ کا واحد اور فیصلہ کن گول اکسینا گوجیلانی نے ۳۷ ویں منٹ میں پنالٹی کارنر کے ذریعے اسکور کیا۔ یہ اس سیزن میں ان کا چوتھا گول ہے۔ میچ کے پہلے ہاف میں رانچی رائنلز نے کھیل پر گرفت مضبوط رکھی اور انہیں ۵ پنالٹی کارنر ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کی گول کیپر جینیفر ریزو دیوار بن کر کھڑی رہیں اور رانچی کو گول کرنے کا کوئی موقع نہ دیا۔ رانچی رائنلز نے آخری کوارٹر میں واپسی کے لیے بھرپور حملے کیے اور انہیں ۵ پنالٹی کارنر اور ۲ سرکل پینی ٹریشن بھی ملے، لیکن بنگال ٹائیگرز کے دفاعی کھلاڑیوں نے تمام حملے ناکام بنا دیے۔ رانچی کی گول کیپر مادھوری کنڈو نے بھی کئی شاندار بچاؤ کیے، لیکن اکسینا کا پنالٹی کارنر میچ کا رخ موڑنے میں کامیاب رہا۔ اس جیت کے بعد شراچی بنگال ٹائیگرز نے ۳ اہم پوائنٹس حاصل کیے ہیں اور اب وہ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر آ گئی ہے۔

یونائیٹڈ کپ: جرمنی نے نیدرلینڈس کا مکمل صفایا کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کے نمبر ۳ ٹینس کھلاڑی الیگزینڈر زویریف نے اتوار کو سڈنی میں منعقدہ یونائیٹڈ کپ میں نیدرلینڈس کے خلاف جرمنی کو شاندار فتح دلا کر ۶۲۰۲ء کے سیزن کا فاتحانہ آغاز کیا ہے۔ زویریف نے نیدرلینڈس کے ٹیلن گریکسپور کو اسٹریٹ سیٹس میں ۵-۷، ۰-۶ سے شکست دی۔ میچ کے پہلے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا لیکن زویریف نے ۵-۶ کے اسکور پر گریکسپور کی سروس بریک کر کے پہلا سیٹ اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں جرمن کھلاڑی مکمل طور پر حاوی رہے اور حریف کھلاڑی کو ایک بھی گیم جیتنے کا موقع نہ دیا، محض ۷ پوائنٹس گنوا کر ۶-صفر سے سیٹ اور میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی زویریف کا گریکسپور کے خلاف ریکارڈ ۲-۹ ہو گیا ہے۔

ٹی20 ورلڈ کپ 2026ء: لٹن داس بنگلہ دیش کے کپتان مقرر، 15 رکنی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے لیے بنگلہ دیش نے اپنے ۵۱ رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اسٹار اوپنر لٹن کمار داس ہندوستان اور سری لنکا میں فروری اور مارچ میں ہونے والے اس میگا ایونٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ بنگلہ دیش اب تک ہونے والے تمام ٹی ۲۰ ورلڈ کپ مقابلوں کا حصہ رہا ہے، لیکن وہ کبھی بھی فائنل تک رسائی نہیں کر سکا۔ اس بار بنگلہ دیشی سلیکٹرز نے ایک متوازن ٹیم میدان میں اتاری ہے۔ ٹیم کا سب سے مضبوط پہلو ان کا بولنگ اٹیک ہے جس کی قیادت مستفیض الرحمان اور تسکین احمد کریں گے۔ اسپن بولنگ میں مہدی حسن، نسیم احمد اور رشاد حسین ہندوستانی اور سری لنکن پچوں پر حریف ٹیموں کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ بیٹنگ کی ذمہ داری کپتان لٹن داس، تنزید حسن اور پرویز حسین ایمون کے کندھوں پر ہوگی۔ بنگلہ دیش کو ایک مشکل گروپ میں رکھا گیا ہے جہاں ان کا مقابلہ انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، نیپال اور اٹلی سے ہوگا۔ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے بنگلہ دیش کا مکمل اسکواڈ: لٹن کمار داس (کپتان)، تنزید حسن، محمد پرویز حسین ایمون، محمد سیف حسن، توحید ہردوئے، شمیم حسین، قاضی نورالحسن سوہن، شاک مہدی حسن، رشاد حسین، نسوم احمد، مستفیض الرحمان، تنزیم حسن ثاقب، تسکین احمد، سیف الدین اور شریف الاسلام۔ بنگلہ دیشی کرکٹ بورڈ پرامید ہے کہ لٹن داس کی قیادت میں یہ نوجوان اسکواڈ ایونٹ میں تاریخ رقم کرنے میں کامیاب رہے گا۔ عثمان خواجہ کے بعد کیا اسٹیو اسمتھ بھی ریٹائرڈ ہو رہے ہیں؟

افریقن کپ آف نیشنز: مالی کا کرشماتی کھیل، تیونس کو ہرا کر کوارٹر فائنل میں رسائی

نئی دہلی (ایم این این): افریقن کپ آف نیشنز کے ناک آوٹ مرحلے میں مالی نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد تیونس کو پنالٹی شوٹ آوٹ پر ۲-۳ سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ مراکش کے محمد پنجم اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں مالی کو اس وقت شدید دھچکے کا سامنا کرنا پڑا جب ۶۲ ویں منٹ میں ان کے ڈیفنڈر ووییو کولیبالی کو ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ تقریباً پورے میچ میں ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کے باوجود مالی نے ہمت نہ ہاری۔ میچ کے ۸۸ ویں منٹ میں تیونس کے فراس شوط نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی اور ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ تیونس یہ میچ جیت جائے گا۔

سراج اور پنت یکروزہ ٹیم میں شامل، ایّر کی دستیابی فٹنس پر منحصر

نئی دہلی (ایم این این): اسٹار بلے باز شبھ من گل کو نیوزی لینڈ کے خلاف ۳ میچوں کی یک روزہ سیریز کیلئے بطور کپتان برقرار رکھا گیا ہے جبکہ تیز گیند باز محمد سراج اور وکٹ کیپر رشبھ پنت کی سینئر کو اعلان کردہ ہندوستانی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ یکروزہ سیریز کے لئے منتخب ہندوستانی اسکواڈ میں شریاس ایر کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ تاہم بی سی سی آئی کی جانب سے جاری میڈیا ریلیز میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایر کی دستیابی بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) کی جانب سے اجازت ملنے پر منحصر ہوگی۔ ایر آسٹریلیا کے دورے پر زخمی ہو گئے تھے جس کے بعد سے انہوں نے کرکٹ نہیں کھیلی ہے اور وہ جنوبی افریقہ کے خلاف گھریلو ون ڈے سیریز میں بھی ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ نہیں تھے۔ ایر کو سی او ای سے مشروط طور پر وجے ہزارے ٹرافی کے اگلے راؤنڈ میں کھیلنے کی اجازت ملی ہے اور وہ ۶ جنوری کو ممبئی کے لئے کھیلتے نظر بھی آ سکتے ہیں۔ شبھ من گل خود گزشتہ ماہ کولکاتا ٹیسٹ کے دوران گردن کی چوٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر رہنے کے بعد ٹیم کی کپتانی کے لیئے واپسی کریں گے۔ دونوں سینئر بلے بازوں کی واپسی کا مطلب ہے کہ رتوراج گائیکواڑ اور تلک ورما کو جگہ چھوڑنی پڑی ہے، اس کے باوجود کہ دونوں نے وجے ہزارے ٹرافی میں ایک ایک سنچری بنائی تھی۔ رشبھ پنت نے کے ایل راہل کے بعد دوسرے وکٹ کیپر کے طور پر ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے جبکہ دھرو جریل کو اب باہر کر دیا گیا ہے۔ وہیں ہاردک پانڈیا کو بھی آئندہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ اور ان کے کام کے بوجھ (ورک لوڈ مینجمنٹ) کو دیکھتے ہوئے ون ڈے اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کی میڈیا ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ چونکہ ہاردک کو سی او ای سے ایک میچ میں ۱۰ اوورز ڈالنے کی اجازت نہیں ملی ہے اس لئے آئندہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے کام کے بوجھ کو متوازن کیا جا رہا ہے۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں محمد سراج کی واپسی ہوئی ہے۔ ان کے ساتھ عرشدیپ سنگھ، پرسدھ کرشنا اور ہرشت رانا شامل ہیں۔ اسپن کے شعبے کی قیادت کلدیپ یادو کریں گے،

وجے ہزارے ٹرافی: کرناٹک نیتر یپورہ کو ہرایا، پڈیکل کی چوتھی سنچری

نئی دہلی (ایم این این): کرناٹک کے سلامی بلے باز دیودت پڈیکل (۱۰۸) کی سنچری اننگز کے بعد شریس گوپال اور وجے کمار (۳-۳ وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت کرناٹک نے منگل کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ 'اے' مقابلے میں تریپورہ کو ۸۰ رنوں سے شکست دے دی۔ ۳۳۳ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری تریپورہ کا آغاز انتہائی خراب رہا اور اس نے اپنی ۵ وکٹیں محض ۹۵ کے اسکور پر گنوا دیں۔ ایسے مشکل وقت میں سوہنل سنگھ نے رجت ڈے کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں کے درمیان چھٹی وکٹ کیلئے ۱۰۷ رنوں کی شراکت ہوئی۔ ۳۷ ویں اوور میں شریشا اچر نے رجت ڈے (۶۶) کو آوٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد تریپورہ کی میچ جیتنے کی امید ختم ہو گئی۔ ساتویں وکٹ کے طور پر سوہنل سنگھ اپنی سنچری مکمل کر کے آوٹ ہوئے۔ انہیں ۴۷ ویں اوور میں وجے کمار وشاک نے بولڈ کیا۔ سوہنل سنگھ نے ۳۹ گیندوں میں ۷ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ۱۰۰ رن بنائے۔ تریپورہ کی ٹیم ۹۴ اوور میں ۲۵۲ رنوں پر آل آوٹ ہو گئی۔ اس سے قبل ہندوستان کے سب سے ہونہار نوجوان بلے بازوں میں سے ایک دیودت پڈیکل نے تریپورہ کے خلاف وجے ہزارے ٹرافی کے پانچویں راؤنڈ میں شاندار سنچری اسکور کی۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کرناٹک کی اننگز کا آغاز خراب رہا اور ۹ رن پر ۲ وکٹ گر گئی تھی۔ اس نازک موڑ پر، پڈیکل نے اننگز کو سنبھالنے کیلئے قدم بڑھایا۔ ذمہ دارانہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے سمرن روی چندرن (۶۰) کے ساتھ مل کر احتیاط سے اپنی اننگز کو آگے بڑھایا اور ۱۳۶ رنوں کی شراکت قائم کی، جس نے کرناٹک کو فوری خطرے سے

باہر نکالا۔ پڈیکل بالآخر ۱۰۸ رن بنانے کے بعد ابھیجیت کی گیند پر آوٹ ہوئے، انہوں نے ۱۲۰ گیندوں کی اننگز میں ۸ چوکے اور ۳ چھکے لگائے، جو اس سیزن کی ۵ اننگز میں ان کی چوتھی سنچری تھی۔ ٹورنامنٹ میں ان کے اسکور اب ۱۴۷، ۱۲۴، ۲۲، ۱۱۳، اور ۱۰۸ ہے جو لسٹ 'اے' کرکٹ میں ان کے غیر معمولی تسلسل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کرناٹک نے ۵۰ اوور میں ۷ وکٹوں پر ۳۳۳ رنوں کا مضبوط اسکور بنایا۔ دہلی کی ۸ وکٹوں سے فتح، پنت کی نصف سنچر یہرشت رانا (۴ وکٹیں) اور پرنس یادو (۳ وکٹیں) کی خطرناک گیند بازی کے بعد پریانش آریہ (ناٹ آوٹ ۷۴) اور کپتان رشبھ پنت (ناٹ آوٹ ۶۷) کی شاندار بلے بازی کی بدولت دہلی نے ایلیٹ گروپ 'ڈی' مقابلے میں سروسز کو ۱۸۲ گیندیں باقی رہتے ۸ وکٹوں سے شکست دے دی۔ ۱۷۹ رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری دہلی نے ۳۰.۱۹ اوورز میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۲ رن بنا کر مقابلہ ۸ وکٹوں سے جیت لیا۔ اس سے قبل دہلی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ دہلی نے اپنے گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کے دم پر سروسز کی اننگز کو ۴۲، ۱۵ اوورز میں ۱۷۸ کے اسکور پر سمیٹ دیا تھا۔

آسٹریلیائی ٹیم عثمان خواجہ کو فتح کا تحفہ دے کر وداع کرنا چاہے گی

نئی دہلی (ایم این این): ایشیز ٹیسٹ سیریز کا پانچواں اور آخری مقابلہ اتوار سے سڈنی میں شروع ہو رہا ہے۔ سیریز میں تین ایک کی ناقابل شکست برتری حاصل کرنے والی آسٹریلیائی ٹیم جہاں جیت کے ساتھ سیریز کا اختتام کرنا چاہے گی، وہیں چوتھے ٹیسٹ میں کامیابی کے بعد خود اعتمادی سے پُر مہمان ٹیم انگلینڈ اپنی جیت کا تسلسل برقرار رکھنے کیلئے میدان میں اترے گی۔ دریں اثنا آسٹریلیائی ٹیم کے اب تک کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک، عثمان خواجہ اپنے بین الاقوامی کریئر کا اختتام کر رہے ہیں۔ یہ ان کا پرانا ہوم گراونڈ ہوا کرتا تھا کیونکہ وہ ایس سی جی سے کچھ ہی فاصلے پر پلے بڑھے تھے۔ خاندان دوستوں اور اپنے پرانے گھریلو مداحوں کے سامنے وہ اسی انداز میں وداع لے رہے ہیں جیسا وہ چاہتے تھے۔ ان کا کریئر ایک مکمل دائرہ پورا کر چکا ہے۔ تقریباً ۱۵ سال پہلے اسی تاریخ کو انہوں نے اسی میدان پر ایشیز ٹیسٹ میں پہلی بار بلے بازی کی تھی۔ آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کی کوشش ہوگی کہ وہ پانچواں ٹیسٹ جیت کر اپنے ساتھی کھلاڑی عثمان خواجہ کو فتح کا تحفہ دیتے ہوئے انہیں وداع کریں۔ ایشیز کے اس سیزن میں آسٹریلیا شروع سے ہی انگلینڈ پر حاوی رہا ہے۔ میزبان ٹیم نے پہلے ۳ ٹیسٹ میچوں میں انگلینڈ کو با آسانی شکست دی۔ پہلے اور دوسرے مقابلے میں آسٹریلیا نے ۸-۸ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی جبکہ تیسرے میچ میں مہمان ٹیم کو ۸۲ رنوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

دیپکا پڈوکون کا فلمی سفر انتہائی کامیاب اور شاندار رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ میں دیپکا پڈوکون ایک ایسی اداکارہ کے طور پر شمار کی جاتی ہیں جنہوں نے اپنی زبردست اداکاری سے ناظرین کے دلوں میں خصوصی شناخت بنائی ہے۔ پڈوکون، بیڈمنٹن کے مشہور کھلاڑی پرکاش پڈوکون کی بیٹی ہیں۔ ان کی پیدائش ۵ جنوری ۶۸۹۱ء کو کوپن ہیگن میں ہوئی اور پرورش بنگلور میں ہوئی۔ پڈوکون کے ایک سال کی عمر میں ہی ان کا خاندان ہندوستان منتقل ہو کر بنگلور میں آباد ہو گیا۔ انہوں نے بنگلور کے صوفیہ ہائی اسکول سے تعلیم حاصل کی اور ماونٹ کارمل کالج سے پری یونیورسٹی کی تعلیم مکمل کی۔ بعد ازاں انہوں نے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی میں سماجیات میں بیچلر آف آرٹس کی ڈگری کے لیے داخلہ لیا، تاہم ماڈلنگ کیریئر کی مصروفیات کے باعث وہ تعلیم مکمل نہ کر سکیں۔ نوعمری میں انہوں نے قومی سطح کی بیڈمنٹن چمپئن شپ میں حصہ لیا، تاہم بعد میں کھیل کے کریئر کو چھوڑ کر ماڈلنگ اختیار کر لی۔ جلد ہی انہیں فلمی کرداروں کی پیشکش ملنے لگیں اور انہوں نے ۲۰۰۳ء میں کنڑ فلم ایشوریہ میں مرکزی کردار کے ذریعے اداکاری کا آغاز کیا۔ اپنے کیریئر کے ابتدائی دور میں پڈوکون نے صابن لیرل کے ایک ٹیلی ویژن اشتہار کے ذریعے پہچان حاصل کی اور بعد ازاں دیگر مختلف برانڈز اور مصنوعات کے لیے ماڈلنگ کی۔

بنگلہ دیش نے ہندوستان جانے سے انکار کر دیا، متبادل مقام کی تجویز دے دی

نئی دہلی (ایم این این): بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان بگڑتے ہوئے سیاسی تعلقات کا اثر اب کرکٹ کے میدانوں پر بھی گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ موجودہ سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر اپنی ٹیم کو ورلڈ کپ کے لیے ہندوستان نہیں بھیجے گا۔ بی سی بی نے فاسٹ بولر مستفیض الرحمان کو آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں کھیلنے کے لیے جاری کردہ اجازت نامہ فوری طور پر منسوخ کر دیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اگر اپنا فیصلہ بدل بھی دے، تب بھی سیکورٹی خدشات کی بنا پر مستفیض کو ہندوستان نہیں بھیجا جائے گا۔ بنگلہ دیشی حکام نے آئی سی سی سے باقاعدہ مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ بنگلہ دیش کے ورلڈ کپ میچوں کو ہندوستان سے منتقل کر کے سری لنکا میں کروائے جائیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش کو اپنے ابتدائی تین میچ کولکاتا میں کھیلنے ہیں۔ بنگلہ دیش کے مشیر کھیل آصف نذرل نے سوشل میڈیا پر اپنے سخت ردعمل میں

کہا کہ اگر ہندوستان میں بنگلہ دیش کا ایک معاہدہ یافتہ کھلاڑی محفوظ نہیں رہ سکتا، تو پوری ٹیم وہاں خود کو کیسے محفوظ رہ سکتی ہے؟ ہم نے بی سی بی کو ہدایت دی ہے کہ وہ آئی سی سی کو تمام صورتحال سے آگاہ کرے اور میچز کی منتقلی کا مطالبہ کرے۔ آصف نذرل نے مزید کہا کہ انہوں نے وزارت اطلاعات سے بنگلہ دیش میں آئی پی ایل کی نشریات پر پابندی لگانے کی بھی درخواست کی ہے۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے کہنے پر کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے مستفیض الرحمان کو ریلیز کر دیا تھا، جنہیں گزشتہ ماہ نیلامی میں ۲۰.۹ کروڑ روپے میں خریدا گیا تھا۔ ہندوستان میں کچھ مذہبی اور سیاسی لیڈروں کی جانب سے بنگلہ دیشی کھلاڑیوں کی شمولیت پر سخت تنقید کی جا رہی تھی، جس کے بعد حالات نے یہ سنگین رخ اختیار کیا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کی میڈیا کمیٹی کے چیئرمین امجد حسین نے تصدیق کی ہے کہ بورڈ کے ڈائریکٹرز کے ہنگامی اجلاس کے بعد اب باقاعدہ طور پر آئی سی سی کو احتجاجی خط لکھا جا رہا ہے۔

فلم ''دھرندھر'' کے گیت ''شرارت'' نے 100 ملین ویوز کو عبور کر لیا، عائشہ خان مسرور

نئی دہلی (ایم این این): ۵ دسمبر ۵۲۰۲ء کو تھیٹر میں ریلیز ہونے کے بعد سے، فلم ''دھرندھر'' ناظرین کو مسحور کر رہی ہے۔ یہ ۵۲۰۲ء کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلم بن گئی ہے۔ اس کے گانے سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہے ہیں۔ عائشہ خان اور کرسٹل ڈی سوزا پر مشتمل ڈانس نمبر ''شرارت'' بھی کافی مقبول ہوا ہے۔ اس گانے کو یوٹیوب پر ۱۰۰ ملین بار دیکھا گیا ہے۔ اس موقع پر عائشہ خان نے انسٹاگرام پر ایک دلچسپ پوسٹ شیئر کیا ہے۔ عائشہ خان نے تھیٹر کے اندر سے ایک ویڈیو انسٹاگرام پر شیئر کیا۔ ویڈیو میں وہ فلم ''دھرندھر'' دیکھتی دکھائی دے رہی ہیں۔ جیسے ہی گانا آیا، وہ مسکرائیں اور ساتھ ساتھ گانے لگیں۔ کیپشن میں، انہوں نے لکھا ''۱۰۰ ملین ویوز! اپنے آپ کو ایک بھرے تھیٹر میں بڑی اسکرین پر دیکھنا واقعی ایک حیرت انگیز تجربہ ہے۔ شرارت کے لیے جو پیار ملا ہے وہ بہت زیادہ ہے۔ مجھے گیت ''شرارت'' میں رکھنے کے لیے چھابڑا صاحب کا شکریہ! زندگیوں کو اس طرح بدلتے رہیں! آپ ایک خدا کے بھیجے ہوئے بندے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,